بانی: ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ

نگران: شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ

38 ویں

سالانہ رپورٹ

2023-24ء

انجمن خدام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

مرکزی دفتر: B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانی رہ روڈ، بلاک 6
گلشن اقبال، کراچی- پاکستان- +92-21-34993436-7
www.QuranAcademy.edu.pk

38 ویں

سالانہ رپورٹ

2023-24ء

انجمن خدّام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

مرکزی دفتر: B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ، بلاک 6
گلشن اقبال، کراچی۔ پاکستان۔ 7-34993436-21-92+
www.QuranAcademy.edu.pk

نام کتاب	38 ویں سالانہ رپورٹ
مرتب	محمد سلمان اشرف (سیکریٹری)
ناشر	مطبوعات، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی
مقامِ اشاعت	مرکزی دفتر: انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ، بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی
فون	+92-21-34993436-37
ای میل	info@QuranAcademy.edu.pk
ویب سائٹ	www.QuranAcademy.edu.pk
اشاعت	ربیع الثانی 1446ھ، نومبر 2024ء
تعداد	200

فہرست

1	ابتدائیہ	5
2	پیغام از صدرِ انجمن	6
3	مجلسِ عامہ کے 38 ویں اجلاس کی ترتیب	9
4	تعارف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی	10
4.1	اغراض ومقاصد	11
4.2	کوائف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی	12
4.3	انجمن کا دستوری ڈھانچہ	13
4.3.1	مجلسِ عامہ	13
4.3.2	مجلسِ شوریٰ	14
4.3.3	مجلسِ عاملہ	15
5	مرکزی دفتر	16
5.1	شعبۂ تعلیم وتدریس	17
5.1.1	شعبۂ تعلیم کے تحت مجالس	17
5.1.2	رجوع الی القرآن کورسز	17
5.1.3	حلقات و دورات	18
5.1.4	آن لائن کورسز	18
5.1.5	مدرسۃ القرآن للحفظ والقرأۃ	19

5.2	مرکز تعلّم و تحقیق	19
5.3	شعبۂ مطبوعات	19
5.4	شعبۂ مکتبہ	20
5.5	شعبۂ ملٹی میڈیا	21
5.6	شعبۂ اطلاعتی تکنیکیات (IT)	21
5.7	دیگر قابلِ ذکر سرگرمیاں	22
6	ذیلی ادارے	23
6.1	قرآن اکیڈمی ڈیفنس	23
6.2	قرآن اکیڈمی یٰسین آباد	24
6.3	قرآن اکیڈمی کورنگی	26
6.4	قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر	27
6.5	قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد	28
6.6	قرآن مرکز لانڈھی	29
6.7	دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول	29
7	مستقبل کے منصوبہ جات	31
8	ہدیۂ تشکر از سیکریٹری انجمن	33
9	ہمارا ہدف	34
10	آڈٹ شدہ حسابات	36

1. ابتدائیہ

محترم اراکینِ انجمن، احباب و متعلقین! گزشتہ سال کی رپورٹ میں ہم نے انہی سطور میں فلسطین پر جاری مظالم اور سنگین صورتحال کا تذکرہ کیا تھا۔ گزشتہ 73 برسوں سے، فلسطینی قوم غاصبانہ تسلط، جبر و تشدد اور ناقابلِ برداشت مصائب و آلام میں زندگی گزار رہی ہے۔ اُنہیں اُمتِ مسلمہ کی جانب سے کوئی موثر تعاون یا مدد فراہم نہ کی جاسکی، جو اُن کے لیے اِن مشکل حالات میں اپنے وطن اور مقاماتِ مقدسہ کے دفاع میں معاون ہو۔ مگر نہایت سخت حالات میں اِن بہادر اور دلیر مجاہدین نے اپنی قوتِ ایمانی اور اللہ کی نصرت پر بھروسہ کرتے ہوئے ایک جرأت مندانہ اقدام اٹھایا، جس کا مظاہرہ 7 اکتوبر 2023 کو "طوفان الاقصیٰ" کی صورت میں کیا گیا۔ الحمدللہ! آج بھی یہ مجاہدین ان ظالم دشمنوں کے خلاف نبرد آزما ہیں۔

آج ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ فلسطین کی صورتحال بد سے بدتر ہو چکی ہے۔ چند ایک ممالک کے علاوہ پوری دنیا اس وقت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے اور اس قضیہ کا شرمناک پہلو یہ ہے کہ اُمتِ مسلمہ کے کسی بھی ملک کی جانب سے کوئی مؤثر قدم نہیں اُٹھایا گیا۔ فلسطینی بھائیوں پر ہونے والے مظالم روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں، بچوں، عورتوں اور بزرگوں کے قتلِ عام، بھوک اور بیماریوں سے نجات کا کوئی ذریعہ نہیں بچا۔ یہ وقت نہایت حساس ہے، اور اس خاموشی کے ذریعہ ماسوائے چند رفاعی اداروں کے پوری اُمت ایک مجرمانہ فعل کی مرتکب ہو رہی ہے۔ جبکہ قرآن کریم میں اُمتِ مسلمہ کے لیے ارشادِ باری تعالیٰ کچھ یوں ہے کہ:

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ ج وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا (سورۃ النساء:75)

ترجمہ: اور تمہیں کیا ہو گیا کہ تم اللہ کے راستے میں نہ لڑو اور کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر (نہ لڑو جو) یہ دعا کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس شہر سے نکال دے جس کے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنا دے اور ہمارے لئے اپنی بارگاہ سے کوئی مددگار بنا دے۔

امتِ مسلمہ، بالخصوص پاکستان جس سے مظلوم فلسطینیوں کو بے پناہ توقعات تھیں مگر انتہائی افسوس کے ساتھ عرض کرنا پڑتا ہے کہ کوئی بھی اُن کی دادرسی کو نہ آسکا۔ آج پاکستانی عوام اور حکومتِ پاکستان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنے دین کی اصل روح کو پہچانیں اور اپنی بے عملی سے توبہ کریں۔ فلسطین کے مسئلے کی طرح ہمارے اپنے ملک پاکستان کو بھی سنگین چیلنجز کا سامنا ہے۔ قادیانی فتنہ ایک دفعہ پھر تیزی سے سر اٹھا رہا ہے، فحاشی و عریانی کا طوفان اور لادینیت کا بڑھتا ہوا رجحان ہماری نئی نسل کو دین سے دور کر رہا ہے۔ ہم جنس پرستی اور غیر اخلاقی رویے ہمارے معاشرے کی بنیادوں کو غیر محسوس طریقہ پر کھوکھلا کر چکے ہیں، جبکہ مہنگائی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔

یہ مسائل ہمیں اس بات کی یاددہانی کراتے ہیں کہ ہم نے اپنے دین اور قرآن کی تعلیمات سے دوری اختیار کر لی ہے۔ ہمیں فوری طور پر اللہ کی طرف پلٹنے، قرآن وسنت کو اپنے معاملات کا محور بنانے، معاشرتی و اخلاقی بگاڑ کے خلاف کھڑے ہونے اور قرآن وسنت کے بتائے ہوئے ابدی اصولوں کو بنیاد بناتے ہوئے ایک نظام کو نافذ کرنے کی ضرورت ہے جبکہ ہمارے قول و فعل اس سلسلے میں کسی بھی سنجیدہ کاوش سے خالی ہیں۔

اس سلسلے میں ہم انفرادی طور پر اپنے اوپر عائد ذمہ داریوں سے بری الزمانہیں ہو سکتے۔ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہمیں خبردار کرتا ہے کہ:

اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ

آگاہ ہو جاؤ تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

ان ہی ذمہ داریوں کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِأَنْفُسِهِمْ (سورة الرعد:11)

ترجمہ: ''بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں۔''

اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور معاشرتی و روحانی اصلاح کے لیے عملی اقدامات اٹھائیں۔اس ایک سال کے عرصے میں پوری دنیا کی اخلاقی ،سفارتی، اور مالی امداد کے باوجود صیہونی ریاست غزہ کے 21 لاکھ نہتے فلسطینیوں کو، جن کا واحد ہتھیار قوتِ ایمانی ہے، شکست نہ دے سکی۔ یہ امر پاکستانی قوم کے لیے قابلِ غور ہے کہ تمام وسائل کے باوجود ہم معاشی زبوں حالی کا شکار ہیں اور اپنا ملک دوسروں کی امداد کے بغیر اپنے پیروں پر کھڑا نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دے۔ آمین

2. پیغام از صدرِ انجمن

تمام حمد و ثنا اس ذاتِ باری تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں اپنے دین کی خدمت کے لیے منتخب کیا اور تمام درود و سلام اُس ذاتِ اقدس ﷺ کے لیے جس کے صدقے ہمیں اِس دین کا شعور حاصل ہوا۔ یہ ربِ ذوالجلال کے خصوصی فضل کا مظہر ہے اور میرے لیے باعث اعزاز ہے کہ میں بحیثیت صدرِ انجمن آپ تمام حضرات وخواتین کو انجمن کے 38 ویں اڑتیسویں سالانہ اجلاس میں تشریف آوری کی دعوت دے رہا ہوں۔ یہ ذاتِ باری تعالیٰ کا ہی فضل وکرم ہے کہ اس نے ہمیں اس کارِخیر میں اپنا حصہ ڈالنے کی توفیق عطا فرمائی، جس کا آغاز داعیٔ قرآن محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے خدمتِ قرآنی کے جذبے سے سرشار ہو کر مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے نام سے ایک ادارہ قائم کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ اس ادارے کا مقصد وقت اور شعورِ انسانی کی اعلیٰ ترین سطح پر علومِ قرآنی اور پیغامِ رحمانی کو خواص وعوام تک پہنچانا ہے۔ آغاز سے اب تک ملک بھر میں مرکزی انجمن کی کئی شاخیں اور کئی قرآن اکیڈمیز قائم ہو چکی ہیں اور دینی علوم کا ایک معیاری مدرسہ کلیۃ القرآن کے نام سے لاہور میں سرگرم عمل ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہماری کوششیں ''حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا'' کے مصداق مطلوبہ معیار کی نہیں تاہم انجمن خدام القرآن سندھ اور اس کے تحت ذیلی ادارے خدمتِ قرآنی کے مشن میں اپنا کردار بحسنِ خوبی ادا کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔

اراکین کے لیے یہ بات باعثِ مسرت ہوگی کہ اب تک 3100 سے زائد طلبہ وطالبات رجوع الی القرآن کورس میں شرکت کر چکے ہیں۔کئی حضرات وخواتین نے ادارہ ہذا کے زیر اہتمام آن لائن مختصر دورانیہ کے کورسز سے بھی استفادہ کیا۔ اسی طرح سال رواں میں مزید 505 افراد نے انجمن کی رکنیت حاصل کی۔ مختصراً یہ بات بھی آپ کے علم میں لانا مفید رہے گی کہ دورانِ سال ماہانہ وخصوصی انفاق اور زکوۃ کی مد میں مجموعی طور پر تقریباً 21 اکیس کروڑ 31 لاکھ 56 ہزار روپے وصول ہوئے جبکہ گزشتہ سال تقریباً 11 فیصد کم یعنی 19 کروڑ 12 لاکھ 73 ہزار روپے وصول ہوئے تھے۔ تمام اخراجات اور زکوۃ کی مد میں رواں سال 21 کروڑ 82 لاکھ 40 ہزار روپے کی ادائیگیاں کی گئیں جو کہ سالِ گزشتہ تقریباً 13 فیصد کم یعنی 19 کروڑ 23 لاکھ 86 ہزار تھیں۔

رواں مالی سال میں آمدنی اور اخراجات کے مابین واضح فرق اور موجودہ معاشی صورتِ حال کے سبب یہ بات بے محل نہ ہوگی کہ جن اراکین نے رکنیت کے وقت انفاق کی جتنی رقم متعین کی تھی وہ اس میں اضافے پر سنجیدگی سے غور فرمائیں، ان شاء اللہ عند اللہ ماجور ہوں گے۔ اس سلسلے میں اراکینِ انجمن سے درخواست ہے کہ اپنے حلقہ اثر میں مخیر حضرات سے رابطہ کر کے انجمن کے لیے ادارے کے مقاصد کے ساتھ ساتھ مالی تعاون کی طرف بھی ترغیب دلائیں اور اگر آپ سمجھتے ہیں کہ انجمن کے ذمہ داران سے ملاقات کروائی جائے تو اس سلسلے میں رابطہ کر کے وقت کا تعین کر سکتے ہیں۔

یہ حقیقت بھی ہماری نگاہ میں مستحضر رہے کہ رسول اللہ ﷺ کا آلہ ءانقلاب قرآن حکیم تھا جس کی بدولت جماعتِ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی صورت میں ایسے نفوسِ قدسیہ تیار ہوئیں جن کی حیات ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اس کا ذکر خود قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ

الجمعہ آیت ۲ میں فرمایا:

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ

''وہی تو ہے جس نے اٹھایا اُمیین میں ایک رسول ان ہی میں سے جو ان کو پڑھ کر سناتا ہے اس کی آیات اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں تعلیم دیتا ہے کتاب وحکمت کی اور یقیناً اس سے پہلے تو وہ کھلی گمراہی میں تھے۔''

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین اسی طریقہ کار اور تعلیمات کی روشنی میں ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں تلوار لیے صحرائے عرب سے نکلے اور کچھ ہی عرصے میں دنیا کی تمام قابلِ ذکر طاقتوں کو تہہ و بالا کرتے ہوئے دین کو قائم کر کے سرخرو ہو گئے۔ بقول علامہ اقبالؒ ۔

مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری
تھمتا نہ تھا کسی سے سیلِ رواں ہمارا

مسلمان دنیا کی ایک بڑی اکثریت ہیں، مگر اقوامِ عالم میں نہایت بے حیثیت اور کسی قابلِ ذکر مقام سے محروم ہیں۔ فرمانِ رسول ﷺ کے مطابق آج ہماری مثال سمندر کے جھاگ جیسی ہے۔ ہمیں اس کیفیت سے نکلنے کے لیے اس بات کو سمجھنا اور ماننا ہوگا کہ قرآن ہی وہ ذریعہ ہے جس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہم اللہ کے دین کو دنیا میں قائم یا دوسرے معنوں میں اللہ کی حاکمیت پر مبنی نظام یعنی خلافت راشدہ کی نظیر قائم کر سکتے ہیں۔ ایک حدیث مبارکہ کے مطابق:

اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ

''بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (کو تھامنے) کی بدولت بہت سی قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور
(اسے ترک کر دینے کی وجہ سے) بہت سی قوموں کو ذلیل ورسوا فرمائے گا''

ہماری حالت کا مرثیہ آج سے کئی سالوں پہلے الطاف حسین حالی نے یوں کہا تھا کہ

اے خاصہ خاصان رسل وقت دعا ہے — امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے — پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ دنیا میں ہمارے زوال اور مختلف عذاب کی صورتوں کے نزول کا سب سے بڑا اور بنیادی سبب قرآنِ حکیم سے دوری ہے۔ بقول علامہ اقبالؒ ۔

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہوکر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہوکر

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی مذکورہ بالا مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے تعلیماتِ قرآنی کو عام کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ خادمینِ قرآن کی ایک بڑی تعداد اس قافلے میں قدم بہ قدم ہمارے ساتھ ہے اور الحمدللہ ان میں روز افزوں اضافہ بھی ہو رہا ہے۔ اکثر یہی وہ افراد کار ہیں جو تنظیم اسلامی کے پلیٹ فارم سے دعوت قرآنی کو عوام الناس تک پہنچا رہے ہیں اور بانی تنظیم اسلامی و مؤسس انجمن محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے تصور کے عین مطابق دین حق کے غلبۂ ثانی کے لیے راہ ہموار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ الحمدللہ! اس سب کے باوجود چوں کہ اس کام کے تقاضے بہت وسیع ہیں اس لیے ہمیں ایسے ساتھیوں کی ضرورت ہر وقت رہتی ہے جو تعلیماتِ قرآنی کی نشر واشاعت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیں اور مفہومِ

حدیث کے مطابق ان لوگوں میں شامل ہو جائیں جو ہم میں سب سے بہترین ہیں۔

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ (بخاری)

''تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں''

صحیح مسلم باب فضل من یقوم بالقرآن ویعلمہ

اس پیغام کو ضبطِ تحریر کرتے وقت اُمتِ مسلمہ کے لیے مشرق وسطی میں تکلیف دہ صورتحال کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ ارضِ مقدس جو انبیاءؑ کی سر زمین ہے، اس پر صیہونی ریاست اسرائیل کی غزہ کے مسلمانوں پر ظلم وستم کو ایک سال گزر چکا ہے۔ میڈیا میں بتائے جانے والے اعداد وشمار کے مطابق 45 ہزار سے زائد مرد، عورتیں، بچے اور بوڑھے شہید کیے جا چکے ہیں اور ایک لاکھ سے زائد زخمی ہیں۔ اسرائیلی بمباری سے 80 فی صد غزہ تباہ ہو چکا ہے۔ اسرائیل حال ہی میں مقبوضہ مغربی کنارے میں قتل عام کا آغاز کر چکا ہے۔ فلسطینیوں کی محصوری کے لیے دوسرے علاقوں سے جوڑنے والے تمام راستے بند کر دیئے گئے ہیں۔ اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی کا حالیہ بیان کہ ''جلد مسجد اقصیٰ میں یہودی عبادت گاہ تعمیر کی جائے گی'' اس بات کا اظہار ہے کہ صیہونی گریٹر اسرائیل کے ناپاک منصوبے کی تکمیل کی طرف تیزی سے پیش قدمی کر رہے ہیں اور تمام رکاوٹوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں، حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہؒ کی شہادت اس بات کا واضح ثبوت ہے۔

سب سے بڑھ کر تکلیف دہ صورتحال یہ ہے کہ اسلامی ممالک محض مذمتی بیانات اور نیتن یاہو کو جنگی مجرم قرار دینے پر ہی اکتفا کیے بیٹھے ہیں۔ اسرائیل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر علم جہاد بلند کرنے کی کوئی جرأت نہیں کر رہا۔ میں اراکین انجمن سے درخواست کروں گا کہ خصوصی دعا فرمائیں کہ رب العزت فلسطین کے مسلمانوں پر اپنا خصوصی فضل فرماتے ہوئے انہیں صبر، جرأت اور حوصلہ عطا فرمائے، غیب سے ان کی نصرت فرمائے اور دیگر اسلامی ممالک کے حکمرانوں کو ایمانی قوت وجرأت عطا فرمائے تاکہ وہ اغیار کے ظلم وستم کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن سکیں۔

آخر میں دو منصوبہ جات کے حوالے سے اراکین کو موجودہ صورتِ حال سے آگاہ کروں گا۔ ایک منصوبہ گلشنِ معمار میں مسجد کی تعمیر کا ہے۔ الحمدللہ پچھلے سال نگران انجمن محترم شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ کے ہاتھوں سنگ بنیاد کی تقریب کے ساتھ تعمیراتی کام کا آغاز ہوا اور تقریباً 65 فی صد کام پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ امید ہے کہ کام کی تکمیل اور مسجد ھذا میں سرگرمیوں کا آغاز رواں سال دسمبر میں ہو جائے گا ان شاء اللہ العزیز۔ ''رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ'' اللہ پردہ غیب سے اپنے گھر کی تعمیر کے جملہ وسائل کو پورا فرمائے اور ہمیں اس کارِ خیر میں دامے درمے سخنے مالی اخلاقی تعاون کر کے صدقہ جاریہ بنانے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین۔

دوسرا منصوبہ گلستانِ جوہر میں وسیع وعریض قرآن اکیڈمی کے قیام کا ہے۔ تمام تر کوششوں کے باوجود ابھی تک پلاٹ کا حصول ممکن نہیں ہو سکا۔ یقیناً اس میں مشیت ایزدی کارفرما ہوگی اور ہمیں یقین ہے کہ اللہ کے خصوصی فضل وتائید سے جو جگہ اس عظیم کام کے لیے اللہ نے مختص کی ہوئی ہے وہ ان شاء اللہ مل کر رہے گی۔ آپ اراکین سے خصوصی دعاؤں اور جگہ کے حصول میں تعاون کی درخواست ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ اپنے فضل سے اس اکیڈمی کے قیام میں جملہ رکاوٹوں کو دور فرماتے ہوئے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور تعمیرات کے ذیل میں وسائل کو غیب سے پورا فرمائے۔ ان دونوں منصوبہ جات کی تفاصیل زیرِ مطالعہ رپورٹ کے آئندہ صفحات میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

آخر میں میری تمام اراکین انجمن سے گزارش ہے کہ جہاں وہ ادارہ ہذا کے ساتھ مالی انفاق کر کے جہاد بالمال کے تقاضے کو پورا کرنے کی سعی کر رہے ہیں وہاں ادارہ کے زیر اہتمام منعقد کیے جانے والے کورسز بالخصوص رجوع الی القرآن کورس میں نہ صرف خود بلکہ اپنی اولاد، اعزاء و

اقارب کے ساتھ شرکت فرمائیں تاکہ قرآن حکیم کے نور سے ہماری زندگیاں منور ہوجائیں، ہماری اولاد ہمارے لیے صدقہ جاریہ بن جائے اور ہمارے رشتہ دار ہماری دعوت کے نتیجہ میں ہمارے لیے قیمتی دولت بن جائیں جس کی نوید نبی کریم ﷺ نے اس روایت میں سنائی ہے:

''اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے ایک آدمی کو ہدیت دے دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔'' [مسلم]

میں جملہ اراکینِ انجمن اوران تمام احباب کا دلی شکر گزار ہوں جو اس خدمتِ قرآنی میں بالواسطہ یا بلا واسطہ شریک ہیں۔ اللہ رب العزت ان کی کوششوں کو قبول و منظور فرمائے اور آخری سانس تک ہمیں اپنے دین کی حفاظت اور دامے دِرّمے قدَمے سُخَنے خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین!

3. مجلسِ عامہ کے 38 ویں اجلاس کی ترتیب

تاریخ	:	3 نومبر 2024ء
دن	:	اتوار
مقام	:	دی وینیو بینکوئٹ (The Venue Banquet)
وقت	:	صبح 09:30 بجے
آئٹم نمبر ۱	:	تلاوتِ قرآنِ کریم مع ترجمہ و نعت رسول مقبول ﷺ
آئٹم نمبر ۲	:	سابقہ اجلاس منعقدہ 5 نومبر 2023ء کی روداد برائے توثیق (روداد ارسال کی جاچکی ہے)
آئٹم نمبر ۳	:	افتتاحی کلمات از صدرِ انجمن
آئٹم نمبر ۴	:	سالانہ رپورٹ برائے سال 2023-24 برائے منظوری
آئٹم نمبر ۵	:	آڈٹ شدہ حسابات (جولائی 2023ء تا جون 2024ء) برائے منظوری
آئٹم نمبر ۶	:	آئندہ سال 2024-25 کے حسابات کے لیے آڈیٹرز کا تقرر
آئٹم نمبر ۷	:	دیگر امور باجازت صدرِ مجلس
آئٹم نمبر ۸	:	ہدیۂ تشکر از سیکریٹری انجمن
آئٹم نمبر ۹	:	صدارتی کلمات و دعاء از نگرانِ انجمن محترم شجاع الدین شیخ صاحب حفظہ اللہ

4. تعارف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند گستاخی فرشتہ ہماری جناب میں!

یہ ایک بہت اہم سوال ہے، اگر ہم نے اب تک نہیں سوچا تو یہ ہماری غفلت ہے۔ یہ قابل غور بات ہے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں، دنیا میں ہماری کیا حیثیت ہے، عزت نام کی کوئی شے نہیں، کسی بھی بین الاقوامی مسئلے میں ہماری رائے تک بھی کوئی نہیں پوچھتا، گویا نہ تین میں نہ تیرہ میں' کہیں بھی نہیں۔ اگر قیامت ٹوٹ رہی ہے تو مسلمانوں پر، (حالیہ فلسطین و کشمیر کی صورتِ حال ہمارے سامنے ہے)۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا اللہ کو کفر سے محبت اور اسلام سے دشمنی ہے؟ یا پھر اللہ عاجز اور لاچار ہے (نعوذ باللہ) کہ وہ مسلمانوں کی مدد کرنا تو چاہتا ہے لیکن نہیں کر سکتا؟ دونوں میں سے کسی بات کا جواب ''ہاں'' میں نہیں ہوسکتا۔ تو اگر اللہ قادر ہے، عادل ہے، اسلام کو پسند کرتا ہے، کفر کو ناپسند کرتا ہے، پھر بھی ایسا سلوک کیوں ہے کہ اللہ کے نام لیوا ذلیل و خوار ہیں؟ اس کا جواب سورۃ البقرۃ کی آیت ۸۵ میں دے دیا گیا ہے:

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

جو کوئی بھی مسلمان قوم اور مسلمان اُمت میں یہ طرزِ عمل اختیار کرے (کہ وہ دین کو جزوی طور پر اختیار کرے، وہ انفرادی ہو یا اجتماعی) اُس کی سزا اس کے سوا کچھ نہیں کہ دنیا کی زندگی میں ان پر ذلت و رسوائی اور خواری مسلط کر دی جائے اور قیامت کے دن انہیں شدید ترین عذاب کی طرف لوٹا یا جائے گا اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔ (ماخوذ از انفرادی نجات اور اجتماعی فلاح کے لیے قرآن کا لائحۂ عمل۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ)

فرمانِ رسول ﷺ ہے: اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتٰبِ اَقْوَامًا وَّ يَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ (مسلم)

''بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (یعنی قرآنِ حکیم) کو تھامنے کی بدولت بہت سی قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور (اسے ترک کر دینے کی وجہ سے) بہت سی قوموں کو ذلیل و رُسوا فرمائے گا۔''

یعنی آج اُمتِ مسلمہ جس افسوسناک صورتِ حال سے دوچار ہے اس کی بنیادی وجہ کتاب اللہ سے دوری اور عمل کے اعتبار سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے احکامات کی صریح خلاف ورزی ہے۔ بدقسمتی سے، دین کا فہم رکھنے والے افراد کی ایک بڑی تعداد بھی ان مشکلات کے حل کے لیے قرآن کی طرف رجوع کرنے کے بجائے فروعی اختلافات میں الجھی ہوئی ہے۔ ایسے حالات میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم بحیثیت قوم قرآن حکیم سے اپنے تعلق کو از سر نو زندہ کریں اور اس کے پیغام کو اپنی زندگیوں میں نافذ کریں۔

اسی مقصد کے تحت، بفضلہ تعالیٰ، ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے ایک طویل عرصے تک اپنی تحریر و تقریر کے ذریعے امت کو ان کی زبوں حالی کے اصل سبب یعنی قرآن سے دوری کے بارے میں آگاہ کیا۔ ان کی دعوت کا مرکزی نکتہ یہ تھا کہ مسلمانوں کو اپنے احوال کی اصلاح کے لیے قرآن مجید کے حقوق کی ادائیگی کو اولین ترجیح بنانا ہوگا۔

اپنی اسی فکر کو عملی جامہ پہنانے کے لیے محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے پاکستان کے مختلف شہروں میں قرآنی خدمات کے مراکز قائم کیے، جن میں قرآن اکیڈمیز اور انجمنیں شامل ہیں۔ یہ سلسلہ 1972 میں لاہور سے شروع ہوا اور 1986 میں انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کا قیام عمل میں آیا۔ الحمدللہ، آج ملک کے مختلف شہروں میں درج ذیل انجمنیں قرآن کی خدمت میں مصروف عمل ہیں:

۱۔ مرکزی انجمن خدام القرآن، لاہور
۲۔ انجمن خدام القرآن، سندھ (کراچی)
۳۔ انجمن خدام القرآن، فیصل آباد
۴۔ انجمن خدام القرآن، اسلام آباد
۵۔ انجمن خدام القرآن، ملتان
۶۔ انجمن خدام القرآن، جھنگ

4.1. اغراض ومقاصد

انجمن خُدّامُ القُرآن

کے قیام کا مقصد

منبعِ ایمان ---اور--- سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے **علم وحکمت** کی

وسیع پیمانے ---اور--- اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر و اشاعت ہے

تاکہ اُمّتِ مُسلمہ کے فہیم عناصر میں **تجدیدِ ایمان** کی ایک عمومی تحریک برپا ہوجائے

اور اس طرح

اسلام کی نشاۃِ ثانیہ ---اور--- غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ

4.2 کوائف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

رجسٹریشن نمبر:	KAR No. 0886 of 1986
نیشنل ٹیکس نمبر:	0875989
رجسٹرڈ آفس:	B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانی روڈ، بلاک 6 گلشن اقبال، کراچی، پاکستان۔
فون:	+92-21-34993436-37
ای میل:	info@QuranAcademy.edu.pk
ای میل صدرِ انجمن:	president@QuranAcademy.edu.pk
ای میل سیکریٹری انجمن:	secretary@QuranAcademy.edu.pk
ویب سائٹ:	www.QuranAcademy.edu.pk
آڈیٹر (Auditor):	ریاض احمد، ثاقب، گوہر اینڈ کمپنی (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس) 5- نسیم، پی سی ایچ ایس، میجر نذیر بھٹی روڈ، متصل شہید ملت سروس روڈ، کراچی
بینک اکاؤنٹس:	**۱) الائیڈ بینک آف پاکستان لمیٹڈ** اکاؤنٹ نمبر: 0169001001045060026 اکاؤنٹ نمبر: 0169001001045060010 (برائے زکوٰۃ) **۲) میزان بینک لمیٹڈ** اکاؤنٹ نمبر: 99070102698038 اکاؤنٹ نمبر: 99070102701392 (برائے زکوٰۃ)

4.3. انجمن کا دستوری ڈھانچہ

اراکین واحبابِ انجمن اس بات سے واقف ہیں کہ ادارۂ ہٰذا حکومتِ سندھ کے رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز کے پاس 1860 سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے اور اس کا دستور، اس کی سالانہ رپورٹس بمعہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اور اجلاسِ عامہ کی رپورٹ/ روداد باقاعدگی کے ساتھ قانونی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے جمع کروائی جاتی ہیں اور سالانہ اجلاس کے مدعوئین میں رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز بھی شامل ہوتے ہیں۔

2007 کے ترمیم شدہ اس دستور کے تحت انجمنِ ہٰذا کا ایک عمومی خاکہ درج ذیل ہے:

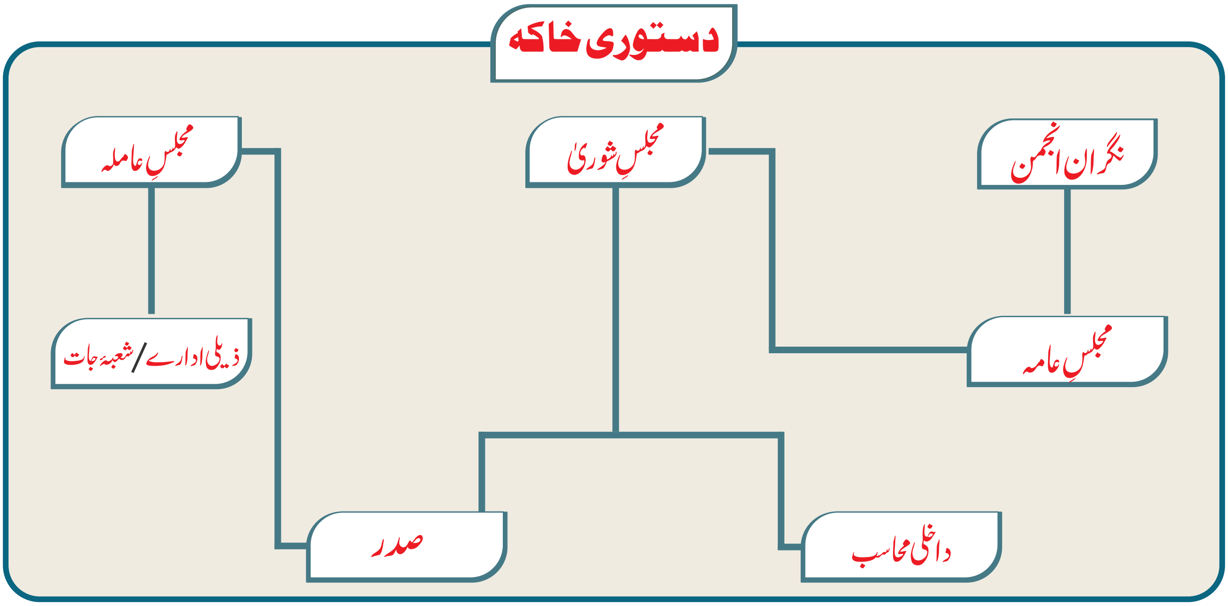

داعیٔ قرآن محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کو انجمن ھٰذا کے اولین نگران ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ دستور کے مطابق انجمن میں نگرانِ کی حیثیت سرپرستِ اعلیٰ کی ہے اور اُن کی ذمہ داریوں میں تمام اہم امور مثلاً آئندہ نگران کی نامزدگی، صدرِ انجمن کا دو سال کے لیے تقرر اور مجلسِ شوریٰ کی سفارش پر انجمن کے تمام منصوبہ جات وغیرہ کی منظوری دینا شامل ہیں۔ انجمن کے جملہ امور کی نگرانی کی ذمہ داری صدرِ انجمن کی ہے اور اپنی معاونت کے لیے وہ ایک مجلسِ عاملہ تشکیل دیتے ہیں۔ مزید برآں مجلسِ شوریٰ اراکینِ شوریٰ میں سے دو سال کے لیے ایک داخلی محاسب کا تقرر کرتی ہے جو کہ اپنے تمام امور کے لیے مجلسِ شوریٰ کو براہِ راست جوابدہ ہوتا ہے۔ انجمن کے دستور کے تحت درج ذیل مجالس کام کرتی ہیں۔

4.3.1. مجلسِ عامہ

مجلسِ عامہ میں مختلف حلقہ ہائے نیابت میں کُل 3840 اراکین شامل ہیں، جس کی تفصیل جدول کی صورت میں درج ذیل ہے۔ اس کا اجلاس سالانہ بنیادوں پر منعقد کیا جاتا ہے۔ مجلسِ عامہ کے فرائض واختیارات میں انجمن کی سالانہ رپورٹ، سالانہ آڈٹ شدہ حسابات کی منظوری اور قواعدوضوابط کے مطابق ہر 2 سال بعد 4 سال کے لیے ارکانِ شوریٰ کا انتخاب شامل ہے۔

مؤسسین: انجمن کے مؤسسین کی تعداد 18 ہے، جنھوں نے کراچی میں اس کارِخیر کے آغاز کے لیے انتھک و پُرخلوص کوششیں کیں اور آج انجمن کا موجودہ مقام اس ہی کا ثمر ہے۔ رضاالٰہی سے یہ تمام ہی اس دارِفانی سے کوچ کر کے اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے ہیں اور ہم دعا گو ہیں کہ

اللہ تعالیٰ اُن کو اُن کی اس تمام سعی کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

نمبر	حلقہ ہائے نیابت	2023-24 کے دوران اراکین کا اضافہ	سال کے اختتام پر اراکین کی کل تعداد
۱	محسنین	192	1378
۲	ناصرین	144	984
۳	معاونین	169	1478
	میزان	505	3840

نوٹ: دستور کی دفعہ 5.2 کے تحت 24 غیر فعال اراکینِ انجمن کی سابقہ بقایا جات کی ادائیگی کے بعد ان کو فعال اراکین میں شامل کیا گیا اور دستور کی دفعہ 5.1 کے تحت 2 اراکین کی جانب سے عدم ادائیگی اور رکنیت ختم کرنے کی درخواست پر ان کی رکنیت ختم کی گئی۔ اس کے علاوہ 13 مزید اراکین کی رکنیت ختم کی گئی جن میں 10 اراکین کے قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے جبکہ اور 3 اراکین کی ایک ایک اضافی رکنیت ہونے کے سبب اضافی رکنیت ختم کی گئی۔

4.3.2. مجلسِ شوریٰ

موجودہ دستور کے تحت اراکینِ مجلسِ شوریٰ کی کُل تعداد 28 ہے، موجودہ اراکینِ شوریٰ کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ دستوری تقاضوں کے تحت اس مجلس کے سال میں 4 اجلاس منعقد کیے جاتے ہیں، جن میں انجمن کے امور کی انجام دہی کے لیے بنیادی اور اہم نوعیت کے فیصلے کیے جاتے ہیں اور ان پر عمل درآمد کی نگرانی کی جاتی ہے۔ الحمدُ للہ! گزشتہ 13 سال جب سے راقم ان مجالس میں شریک ہے، ہر سال ان مجالس کے تمام اجلاس دستوری تقاضوں کے مطابق ہوتے رہے ہیں جو اس بات کا مظہر ہے کہ مجلسِ شوریٰ انجمن کی بہتری و ترقی میں اپنا کردار موثر طریقہ سے ادا کر رہی ہے۔

حلقۂ محسنین

۱	جناب ذیشان حفیظ خان صاحب	۲	ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب
۳	جناب سید مطیع الرحمٰن صاحب	۴	جناب ذیشان طاہر صاحب
۵	جناب آصف حبیب پراچہ صاحب	۶	جناب شاہد حفیظ چوہدری صاحب
۷	جناب محمد نسیم الدین صاحب	۸	جناب شاہد رحمٰن صدیقی صاحب
۹	جناب محمد رفیع رضا صاحب	۱۰	جناب محمد عارف خان راجپوت صاحب
۱۱	جناب محمد الیاس معرفانی صاحب	۱۲	جناب نوشاد علی شیخ صاحب
۱۳	جناب وقاص مبین صاحب	۱۴	محمد سلمان اشرف (راقم الحروف)

حلقۂ ناصرین

۱	جناب نعمان اختر صاحب	۲	جناب سید سلمان صاحب
۳	جناب عاطف محمود صاحب	۴	جناب فاروق احمد صاحب
۵	جناب عامر نعیم صاحب	۶	جناب اویس نسیم صاحب

حلقۂ معاونین

۱	جناب محمد فیصل منصوری صاحب	۲	جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب
۳	جناب محمد ہاشم صاحب	۴	جناب سید یوسف شعیب صاحب
۵	جناب فیصل منظور صاحب	٦	جناب محمد فاروق پاشا صاحب
۷	جناب سعد عبداللہ صاحب	۸	جناب یاسر شیخ صاحب

4.3.3. مجلسِ عاملہ

مجلسِ عاملہ کی تشکیل کی ذمہ داری صدرِ انجمن کی ہے۔صدرِ انجمن دستوری تقاضوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے نائب صدر، سیکریٹری اور مدیرِ مالیات کا انتخاب اراکینِ مجلسِ شوریٰ میں سے کرتے ہیں اور بشمول صدرِ انجمن یہ تمام عہدیداران غیر مؤظف ہوتے ہیں۔مجلس عاملہ انجمن کے جملہ امور کی انجام دہی اور ذیلی اداروں کی نگرانی میں صدرِ انجمن کی معاونت کرتی ہے۔اس کے اجلاس عمومی طور پر ماہانہ بنیادوں پر منعقد کیے جاتے ہیں، مزید برآں ہنگامی صورت میں بذریعہ سرکولیشن مشاورت ومنظوری حاصل کی جاتی ہے۔الحمدُ للہ مجلسِ عاملہ کے اجلاس گزشتہ 13 سال جب سے راقم ان مجالس میں شریک ہے تواتر کے ساتھ منعقد ہوتے رہے ہیں۔مجلسِ عاملہ میں شامل ارکان کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔تمام ارکان مرکزی دفتر، ذیلی اداروں اور مراکز میں بحیثیت مدیر وناظم اپنی ذمہ داریاں بحسن وخوبی ادا کر رہے ہیں۔

نمبر	اراکین کا نام	ذمہ داری
۱	جناب نعمان اختر صاحب	صدرِ انجمن
۲	جناب محمد فیصل منصوری صاحب	نائب صدر
۳	محمد سلمان اشرف (راقم الحروف)	سیکریٹری انجمن
۴	جناب ذیشان حفیظ خان صاحب	مدیرِ مالیات
۵	جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب	مدیرِ تعلیم/ چیئرمین اکیڈمک کونسل/ مدیر قرآن اکیڈمی ڈیفنس
٦	جناب سید سلیم الدین صاحب	مدیر قرآن اکیڈمی یٰسین آباد
۷	جناب محمد ہاشم صاحب	مدیر قرآن اکیڈمی کورنگی/ دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول وناظم قرآن مرکز لانڈھی
۸	ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب	مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر
۹	جناب فاروق احمد صاحب	مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد/ شعبہ مطبوعات
۱۰	جناب خبیب عبدالقادر صاحب	مدیر انتظامی امور/ افرادی قوت/ شعبہ رابطہ
۱۱	جناب نوشاد علی شیخ صاحب	مدیر قانونی امور
۱۲	جناب عورش حماد حفیظ صاحب	مدیر اطلاعاتی تکنیکیات/ ملٹی میڈیا
۱۳	جناب عبدالقیوم صاحب	مدیر مکتبہ

۱۴	جناب شاہد حفیظ چوہدری صاحب	مدیر تعمیرات
۱۵	جناب عارف جمال فیاضی صاحب	مدیر شعبہ خریداری
۱۶	جناب عاطف محمود صاحب	مدیر زکوٰۃ
۱۷	جناب عبدالرزاق کوڈواوی صاحب	خصوصی مشیر
۱۸	جناب سلطان احمد کالیا صاحب	خصوصی مشیر
۱۹	جناب شاہد حسن صاحب	خصوصی مشیر
۲۰	جناب یاسر ابراہیم صاحب	خصوصی مشیر
۲۱	جناب نعمان نسیم صاحب	خصوصی مشیر
۲۲	جناب محمد کامران جمیل صاحب	خصوصی مشیر

شعبہ جاتی خاکہ

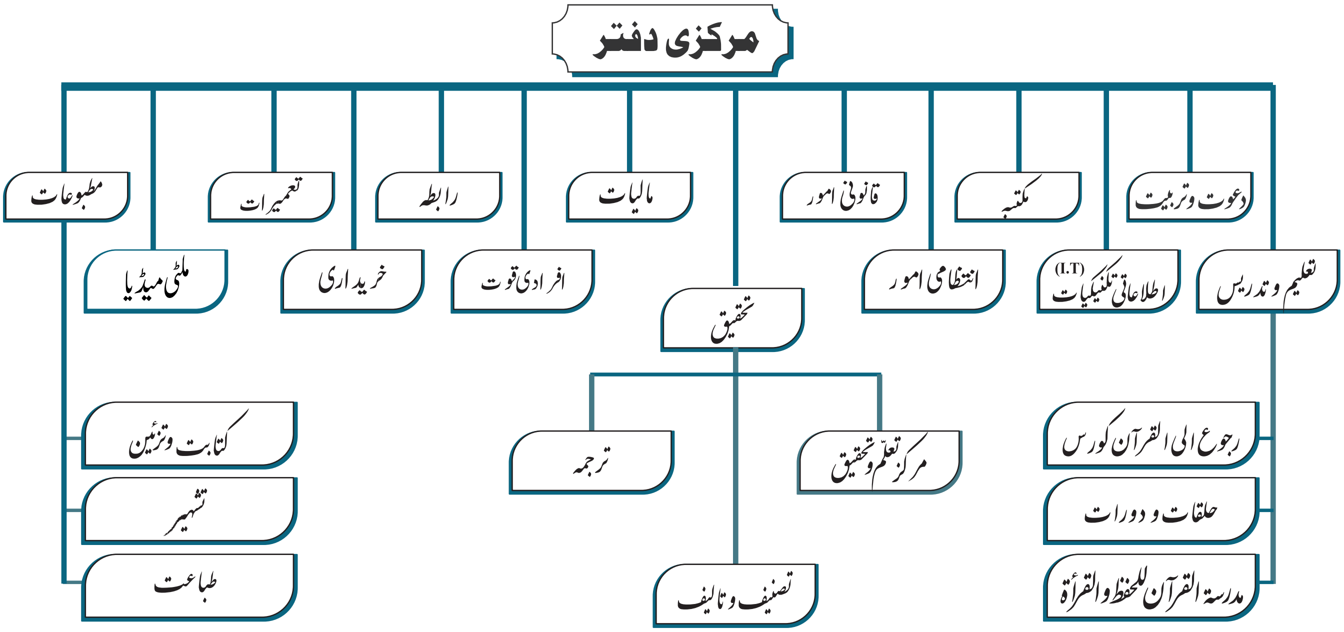

5. مرکزی دفتر

انجمن کا مرکزی دفتر گلشن اقبال میں واقع ہے، جس میں صدرِ انجمن، نائب صدر، سیکریٹری اور شعبہ جات کے مدیران کے دفاتر کے علاوہ شعبہ مالیات، شعبۂ انتظامی امور، شعبۂ افرادی قوت، شعبہ خریداری، شعبہ تعمیرات، شعبہ قانونی امور، شعبہ رابطہ، شعبۂ اطلاعاتی تکنیکیات، شعبۂ مکتبہ، اور شعبۂ مطبوعات بھی قائم ہیں۔ مزید برآں شعبہ جات تعلم وتحقیق، تصنیف وتالیف اور شعبہ ملٹی میڈیا مختلف مراکز میں قائم ہیں۔

5.1 شعبۂ تعلیم

انجمن خدام القرآن سندھ کراچی کے قیام کا ایک اہم مقصد ایسے نوجوانوں کی تعلیم وتربیت کا بندوبست کرنا ہے، جو تعلیم و تعلّمِ قرآن کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیں۔ چنانچہ 1991ء سے اس مقصد کے لیے شعبۂ تعلیم وتدریس کا آغاز کیا گیا۔

5.1.1 شعبۂ تعلیم کے تحت مجالس

انجمن کی مربوط تعلیمی سرگرمیوں کے انتظام کے لیے انجمن کے ترمیم شدہ دستور 2007 کے تحت درجِ ذیل مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا۔

5.1.1.1 مجلسِ تعلیم (AcademicCouncil)

شعبۂ تعلیم وتدریس کے تحت مرکزی دفتر میں مجلسِ تعلیم (Academic Council) قائم ہے جس کے سربراہ مدیرِ تعلیم ہیں۔ اس مجلس کے تحت تعلیمی منصوبہ جات کی ترتیب، مختلف تعلیمی امور میں مشاورت کے فرائض اور ذیلی اداروں میں جاری کورسز کی نگرانی شامل ہے۔

5.1.1.2 تعلیمی بورڈ (Board of Studies)

تمام ذیلی اداروں میں تعلیمی بورڈ ''Board of Studies'' قائم ہے، جس کی سربراہی کی ذمہ داری مدیرِ ذیلی ادارہ کی ہے۔ اس مجلس کی ذمہ داریوں میں تعلیمی منصوبہ جات کی سفارشات مرتب کرکے مجلسِ تعلیم کو ارسال کرنا اور منظور شدہ تعلیمی منصوبہ جات کا اجراء اور اس کی نگرانی کرنا شامل ہے۔

5.1.1.3 مجلسِ مشاورت

مدیرِ تعلیم کی تجویز کے بعد صدرِ انجمن کی دعوت پر صاحبِ علم وفضل افراد پر مشتمل پر ایک مجلسِ مشاورت انجمن کی سطح پر تشکیل دی جاتی ہے۔ اس مجلس کے اراکین کو جاری تعلیمی منصوبہ جات کی تفاصیل اور نئے تعلیمی منصوبہ جات ارسال کئے جاتے ہیں۔ بعد ازاں اراکینِ مجلسِ مشاورت کی آراء کو مجلسِ تعلیم کی سطح پر زیرِ غور لاتے ہوئے استفادہ کیا جاتا ہے۔

شعبۂ تعلیم کے تحت اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

5.1.2 رجوع الی القرآن کورسز

موجودہ دور میں مسلمانوں کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ ایک جانب عصری علوم کے حامل افراد اپنی زندگی کے کئی قیمتی سال اسکولوں اور کالجوں کی نذر کردیتے ہیں اور بالعموم دینی تعلیم سے بالکل ناواقف رہتے ہیں۔ دوسری جانب وہ افراد جو دینی تعلیم کے حصول کے لیے ابتداء ہی سے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں وہ اکثر وبیشتر دنیوی تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرہ کا اصل بہاؤ عصری تعلیم ہی کی جانب ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کی اکثریت گریجویشن اور ماسٹرز تو کرلیتی ہے لیکن دینی تعلیم سے ناواقف ہوتی ہے بلکہ ان میں سے اکثر قرآنِ حکیم کو سمجھنا تو درکنار اسے پڑھنے کی صلاحیت سے بھی محروم رہتی ہے۔

5.1.2.1 رجوع الی القرآن کورس (سال اول)

الحمدللہ انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے تحت قرآن فہمی کورس کا آغاز 1991ء سے کیا گیا جو بفضلہٖ باری تعالیٰ تا حال جاری ہے۔ اس کورس کا مقصد جدید تعلیم یافتہ حضرات وخواتین کو بنیادی دینی علوم سے آراستہ کیا جائے جو فہمِ دین کے حصول کے لیے ضروری ہے۔ مزید براں علمی سطح پر الحاد و مادہ پرستی کی یلغار کے سامنے بند باندھا جائے اور دینِ اسلام کی تعلیمات کو عوام الناس کے سامنے وقت کے محاورات اور اسلوب

میں پیش کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کورس کراچی میں چار مقامات (قرآن اکیڈمی ڈیفنس، قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، قرآن اکیڈمی کورنگی اور قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر) اور حیدرآباد میں ایک مقام (قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد) میں منعقد کیا جارہا ہے۔ بحمدہٖ تعالیٰ سبحانہٗ اب تک سینکڑوں حضرات و خواتین اس کورس کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اس سال کورس کی تکمیل کرنے والوں کی مجموعی تعداد 346 ہے۔ (حضرات 142 اور خواتین 204)۔

5.1.2.2. رجوع الی القرآن کورس (سال دوم)

الحمدللہ 2010ء میں رجوع الیٰ القرآن کورس (سال دوم) کا آغاز کیا گیا جس کے پیش نظر ایسے افراد کو علمی بنیادوں پر دینی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے جو ایک حد تک عصری تعلیم کے ساتھ انجمن خدام القرآن سندھ یا دیگر انجمن ہائے خدام القرآن میں جاری رجوع الی القرآن کورس (سال اول) تک دینی تعلیم حاصل کر چکے ہوں۔ مزید یہ کہ دیگر اداروں سے علوم دینیہ سے فارغ التحصیل طلبہ و طالبات بھی اس کورس میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی تکمیل سے جہاں تبلیغی، تدریسی و تحریکی سرگرمیوں میں سہولت ہوگی، وہاں تحقیقی و تخلیقی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے ایک مستحکم بنیاد فراہم ہوگی تاکہ فارغ التحصیل طلبہ احیائے اسلام کی اس محنت میں ممد و معاون بن سکیں۔

اس کورس کے مقاصد بنیادی طور پر ترتیبی ہیں تاکہ وہ شرکاء جو رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) میں بنیادی دینی تعلیم دعوتی ماحول میں پڑھ آئے ہیں اُن کو علومِ اسلامی کی روایت اور اقدار سے روشناس کروایا جائے اور فکری مضامین میں رسوخ کی جانب پیش قدمی ہو۔ نیز ایسے لوگوں کو تیار کرنا ہے جو عصری علوم سے آراستہ ہوں اور اس کے ساتھ علوم دینیہ سے بھی قدرے مستحکم تعلق رکھتے ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ تحریکی ضروریات کے لیے ایسے رجالِ کار تیار ہوں جو علمی بنیادوں پر دعوت و تبلیغ اور تحقیق و تصنیف کی خدمات سرانجام دے سکیں اور احیائے اسلام کی اس محنت میں ممد و معاون بن سکیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کورس کراچی میں تا حال (قرآن اکیڈمی یٰسین آباد) میں منعقد کیا جارہا ہے۔ بحمدہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ اس سال کورس کی تکمیل کرنے والوں کی مجموعی تعداد 34 ہے۔ (حضرات کی تعداد 17 اور خواتین 17)۔

5.1.3. حلقات و دورات

ایسے افراد جو تعلیمی یا معاشی مصروفیت کی بنا پر صبح کے اوقات میں ہونے والے رجوع الی القرآن کورسز سے مستفید ہونے سے قاصر ہیں، ان کے لئے دینی علوم کے حصول کو ممکن بنانے کے لیے تمام ذیلی اداروں میں مختلف اوقات میں حضرات و خواتین کے لیے سال بھر حلقات و دورات کے عنوان سے مختصر دورانیے کے حسب ذیل کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے: قرآن فہمی کورس، عربی گرامر برائے قرآن فہمی، دروس اللغۃ العربیۃ، ہفتہ وار و ماہانہ دروسِ قرآن و حدیث، درسِ ریاض الصالحین، منتخبات علومِ دینیہ، تجوید القرآن، مسائل طہارت و عبادات، بچوں کے لیے مطالعۂ قرآنِ حکیم، The Faith Line، اسلامک سمر کیمپ، مصباح الاسلام، اسلامک ڈے کیمپ، سمر اسلامک کیمپ، لسان القرآن، حلقہ ناظرہ برائے بالغان، علم و عمل کورس، Active Sundays و دیگر آن لائن کورسز۔

5.1.4. آن لائن کورسز

اس سال انجمن خدّام القرآن سندھ کے تحت رجوع الیٰ القرآن کورس سال اول آن لائن نشر کیا گیا۔ اس کے علاوہ درج ذیل آن لائن کورسز ہوئے: مبادیات علوم دینیہ کورس اور قرآن حکیم کی صرفی و نحوی تحلیل۔ الحمدللہ پاکستان اور بیرون پاکستان سے شرکاء کی ایک بڑی تعداد نے ان

کورسز سے استفادہ کیا۔

5.1.5 مدرسۃ القرآن للحفظ والقرأۃ

فی زمانہ تعلیمی اداروں میں کم وبیش مغربی نظامِ تعلیم وتربیت رائج ہے چنانچہ نئی نسل بنیادی مذہبی تعلیم سے بھی الا ماشاء اللہ محروم نظر آتی ہے۔ اس شعبہ کے زیرِ اہتمام بچوں کی دینی واخلاقی تعلیم وتربیت کے لیے قاعدہ، ناظرہ قرآن حکیم، حفظِ قرآن، نماز، مسنون دعاؤں، اور آدابِ زندگی کی تدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ انجمن کے تمام ذیلی اداروں میں یہ شعبہ قائم ہے۔ الحمدللہ! اس وقت درجۂ ناظرہ میں تقریباً 658 طلبہ وطالبات جبکہ درجۂ حفظ میں تقریباً 421 طلبہ وطالبات زیرِ تعلیم ہیں۔

5.2 مرکز تعلّم وتحقیق

مرکزی دفتر کے تحت مرکز تعلّم وتحقیق قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں قائم ہے۔ اس شعبہ کے تحت مختلف النوع تحقیقی وتالیف کے کام انجام دیے جاتے ہیں، نیز مختلف مکاتب فکر کے تحت شائع ہونے والے رسائل وجرائد سے منتخب مضامین مرکز تنظیم اسلامی اور مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور ارسال کیے جاتے ہیں۔ مرکز تعلّم وتحقیق کے تحت علمی وفنی کتب پر مشتمل ایک وسیع کتب خانہ بھی موجود ہے جس میں عقیدہ، علومِ قرآن، علوم حدیث، علم فقہ، فتاویٰ، تفسیر، متونِ احادیث، متونِ فقہ، سیر وسوانح، تصوف واحسان، تاریخ، ادب وشاعری اور دیگر موضوعات پر تقریباً 11،072 سے زائد کتب کا ذخیرہ موجود ہے جبکہ ان تمام کتب کو ڈیجیٹائز (Digitize) کیا جا رہا ہے اب تک ڈیجیٹل لائبریری (Digital Library) میں تقریباً 1500 کتب Pdf کی صورت میں موجود ہیں۔ مزید برآں ہر ماہ مختلف زبانوں میں شائع ہونے والے رسائل وجرائد بھی موصول ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ جدید ذرائع یعنی کمپیوٹرز مع ضروری سافٹ ویئرز اور انٹرنیٹ طلبہ کی تحقیقی صلاحیتوں میں اضافہ کے لیے دستیاب ہیں۔ الحمدللہ اس کتب خانے سے ادارہ کے جملہ اساتذہ، مدرسین، طلبہ کرام اور اہل محلہ باقاعدگی سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔

5.3 شعبۂ مطبوعات

شعبہ مطبوعات مؤسس انجمن محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ادارے سے وابستہ دیگر اہلِ علم وقلم حضرات کی تحریروں کو شائع کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ شعبہ بھی مرکزی دفتر میں قائم ہے۔ اب تک شعبہ مطبوعات اور مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی جانب سے ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اہلِ علم حضرات کی 220 مختلف عنوانات پر کتب شائع کی جا چکی ہیں۔ سال گزشتہ میں شعبۂ ہٰذا کے تحت شائع ہونے والی کتابیں حسبِ ذیل ہیں:

ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ:

(i) مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب مجلّد (جلد اول ودوم) بڑے سائز میں	(ii) قرآن حکیم اور ہماری ذمہ داری
(iii) نجات جی راہ (سندھی)	(iv) مسلمانن تي قرآن مجيد جا حق (سندھی)

انجینئر نوید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ:

(i) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد اول)	(ii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد دوم)

(iii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد سوم)	(iv) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد چہارم)
(v) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد پنجم)	(vi) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد ششم)
(vii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد ہفتم)	(viii) منتخب نصاب نکات (حصہ اول)
(ix) منتخب نصاب نکات (حصہ دوم)	(x) منتخب نصاب نکات (حصہ سوم)
(xi) منتخب نصاب نکات (چہارم)	(xii) منتخب نصاب نکات (حصہ پنجم)
(xiii) منتخب نصاب نکات (ششم)	(xiv) عربی گرامر برائے قرآن فہمی
(xv) چہرے کا پردہ	(xvi) سود کی حرمت اور اس کی خباثتیں
(xvii) خلاصہ مضامین قرآن	(xviii) علم وحکمت کے موتی
(xix) تحفہ رمضان	(xx) تزکیۂ نفس
(xxi) قواعد تجوید	(xxii) آسان عربی گرامر
(xxiii) مسجد اقصیٰ کی تاریخی اہمیت	(xxiv) عقائد اور بنیادی دینی تصورات
(xxv) خواتین کی عظمت اور حقوق	

دیگر کتب:

رجوع الی القرآن کورس کے لیے تعارفی کتابچہ، بروشر، بینرز اور Panaflex شائع کیے گئے، انجمنِ ہٰذا کے لیٹر ہیڈ، لفافے، (بروشر)، ایکسپو کے گفٹ بیگ، بروشر اور فلیکس، اکیڈمیز کے لیے لفافے اور پینا فلیکس وغیرہ پرنٹ ہوئے۔

زیر اشاعت کتب:

(i) آسان عربی گرامر	(ii) منتخب نصاب نکات اول اور دوم
(iii) خواتین کی عظمت اور حقوق	(iv) علم وحکمت کے موتی
(v) ڈاکٹر اسرار احمدؒ اور تنظیم اسلامی	(vi) منتخب نصاب (مجلد) حصہ دوم
(vii) چہرے کا پردہ	(viii) عربی گرامر قرآن فہمی

5.4 شعبۂ مکتبہ

شعبۂ مکتبہ انجمن کے تحت قائم ہونے والے ابتدائی شعبوں میں سے ایک ہے اور اس شعبہ نے ادارے کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ

شعبہ انجمن کے لٹریچر، USB اور میموری کارڈ کی ترسیل میں مصروفِ عمل ہے۔

مالی سال 2023-24ء کے دوران شعبہ مکتبہ کی کارکردگی حسبِ ذیل رہی:

نمبر	تفصیلات	2022-23	2023-24
۱	کتب	23.67 M	37.21 M
۲	میموری کارڈ/USB	0.28 M	0.38 M
	میزان	23.95 M	37.59 M

5.5 شعبۂ ملٹی میڈیا

انجمن خدام القرآن سندھ کا یہ شعبہ دیگر شعبہ جات کی طرح اپنی حتی المقدور قوت اور صلاحیت کے ساتھ دعوتِ قرآنی کی عمومی نشر و اشاعت کو اعلیٰ سطح پر اجاگر کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔ شعبۂ ملٹی میڈیا کی گزشتہ سال (جولائی 2023ء تا جون 2024ء) کی کارکردگی کا اجمالی جائزہ پیشِ خدمت ہے:

مطالباتِ قرآن کے عنوان سے Qtv پروگرام پر جاری رہا، اس پروگرام کی پریزینٹیشن کی ازسرِنو ڈیزائننگ کی گئی، کُل 79 ویڈیوز ریکارڈ اور ایڈیٹ کی گئیں۔ تعلیماتِ قرآن کے عنوان سے ایک سلسلہ گزشتہ سال سماء ٹی وی پر جاری رہا، اس پروگرام کو استفادہ عام کے لئے سوشل میڈیا پر جاری کیا گیا، ان شاءاللہ شعبہ تعلیم کی جانب سے جلد یہ پروگرام ایک آن لائن کورس کی صورت میں انجمن کے LMS پر شروع کر دیا جائے گا۔ قرآن کیڈمی ڈیفنس میں جاری رجوع الی القرآن کورس اور آسان عربی گرامر کی 132 کلاسوں کی سلسلہ وار ریکارڈنگ کی گئی اور اس کی PowerPoint Presentations کو ازسرِنو ڈیزائن کیا گیا۔ انجمن کی جانب سے دورہ ترجمہ قرآن کے مقامات اور دیگر تفاصیل پر مشتمل ایک Mobile App جاری کی گئی، اس App کے لیے UI/UX ڈیزائن کیا گیا۔ نگرانِ انجمن کے دورہ ترجمہ قرآن کی قرآن اسٹوڈیو (قرآن اکیڈمی ڈیفنس) میں مکمل ریکارڈنگز کی گئیں اور ایڈیٹ کر کے Qtv کو فراہم کی گئیں، جبکہ دورانِ رمضان دو مقامات قرآن اکیڈمی ڈیفنس سے انجینئر نعمان اختر صاحب اور ناظم آباد سے نگرانِ انجمن کے دورہ ترجمہ قرآن کے پروگرامات کو انجمن کی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا پر براہِ راست نشر کیا گیا۔ قرآن اکیڈمی ڈیفنس، قرآن انسٹیٹیوٹ گلستانِ جوہر اور جامع مسجد شادمان میں انجمن سے متعلقہ مدرسین کے خطباتِ جمعہ وعیدین کی تقریباً 130 آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگز کی گئیں، جو کہ انجمن کی ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پر جاری کی گئیں۔ روشنی ریڈیو پاکستان کے لیے نگرانِ انجمن کے آڈیو خطبات ریکارڈ کر کے ارسال کیے گئے۔ مدرسین کی سہولت کے پیشِ نظر مختصر دورانیہ کی ویڈیو ریکارڈنگ کے لیے مرکزی دفتر میں ایک منی اسٹوڈیو قائم کیا گیا۔ اس کے علاوہ دیگر شعبہ جات/ ذیلی اداروں کو اور تنظیمِ اسلامی کے تحت سالانہ اجتماع، مظاہروں، سیمینارز اور دیگر اجتماعات میں ملٹی میڈیا سے متعلق امور مثلاً ریکارڈنگ، پریزینٹیشن، ایس ایم ڈی پروجیکشن، پاور بیک اپ، لائیو اسٹریمنگ اور ساؤنڈ سسٹم کے حوالے میں معاونت فراہم کی گئی۔

5.6 شعبہ اطلاعتی تکنیکیات (I.T)

بفضلہ تعالیٰ، شعبہ اطلاعتی تکنیکیات کی جانب سے رواں سال غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ محدود وسائل کا مؤثر استعمال کرتے ہوئے، شعبہ ہٰذا نے اندرونِ ادارہ ڈیویلپمنٹ (In-house Development) کا آغاز کیا اور مالیاتی سافٹ ویئر، ویب سائٹ، اور ایپس

وغیرہ کی تیاری ونگرانی میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔اس شعبہ سے وابسطہ افراد اپنی بہترین سعی وکاوش کو بروئے کارلاتے ہوئے مزید بہتری کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہیں۔رواں دورانیہ میں شعبہ ہٰذا کی سرگرمیاں حسبِ ذیل رہیں:

مرکزی دفتر سمیت ذیلی اداروں میں لوکل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ کی فراہمی، باقاعدگی کے ساتھ دیکھ بھال اور آئی ٹی سے متعلق مسائل پر رہنمائی (Support) فراہم کی گئی۔انجمن کی ویب سائٹ www.quranacademy.edu.pk کی دیکھ بھال کی گئی،اس پر مختلف پروگرامات اور کورسز کی اطلاعات ودیگر اعلانات نشر کیے گئے،نیا مواد مثلاً 181 آڈیو خطابات،147 ویڈیو خطابات اور 105 کُتب وجرائد اپلوڈ (Upload) کیے گئے،یہ تمام مواد اب تک کم وبیش ایک لاکھ تیرہ ہزار سے زائد بار ڈاؤنلوڈ کیا جاچکا ہے،اورالحمدُ للّٰہ یہ سلسلہ جاری ہے۔ویب سائٹ پر دستیاب نوٹیفیکشن سروس پر Subscribed صارفین کومواد کی اطلاعات اوراعلانات کے ضمن میں 269 نوٹیفیکیشن ارسال کئے گئے، Subscribed صارفین کی تعداد 5,016 ہے۔رواں دورانیہ میں 282 صارفین کی جانب سے ویب سائٹ پر دستیاب Contact Us فارم کے ذریعہ مختلف معلومات اور رہنمائی (Support) کے ضمن میں پیغامات موصول ہوئے،موصول سوالات متعلقین کو ارسال کیے گئے اور صارفین کو مطلوبہ معلومات فراہم کی گئیں۔مذکورہ دورانیہ میں تقریباً 90,000 لوگوں نے انجمن کی ویب سائٹ سے استفادہ کیا،گزشتہ سال کے مقابلے میں یہ تعداد تقریباً 14% زائد ہے۔" قرآن میڈیا پلیئر " سے بذریعہ ویب سائٹ تقریباً 1,900 لوگوں نے استفادہ کیا گزشتہ سال کے مقابلے میں اس تعداد میں 27% اضافہ ہوا ہے، جبکہ 498 موبائل ڈیوائسز پر قرآن میڈیا پلیئر کی App زیرِ استعمال ہے اس تعداد میں تقریباً 9% کمی واقع ہوئی ہے۔اس ایپ میں تحریری متن شامل کر کے Draft Version شعبہ تعلیم کو جائزہ کے لیے ارسال کردیا گیا ہے۔lms.quranacademy.com پر امسال شعبہ تعلیم کی جانب سے ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کے علاوہ، 5 مختلف آن لائن کورسز منعقد کیے گئے،اس ضمن میں شعبہ ہٰذا کی جانب سے کورسز کے انعقاد اور زرلٹ وغیرہ کی تیاری میں معانت فراہم کی گئی۔دورانِ رمضان نگرانِ انجمن محترم شجاع الدین شیخ صاحب اور صدرِ انجمن جناب انجینئر نعمان اختر صاحب کا دورۂ ترجمۂ قرآن live.quranacademy.com پر براہِ راست نشر کیا گیا۔دورانِ رمضان دورۂ ترجمہ قرآن کے مقامات پر تذکیر بالقرآن کورس منعقد کیے جاتے ہیں۔گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی یہ کورس بذریعہ موبائل ایپ منعقد کیا گیا،شعبہ ہٰذا کی جانب سے اس ایپ میں ضروری تبدیلیاں کی گئیں، نئے سوالات و جوابات شامل کیے گئے، اور صارفین کو مطلوب سپورٹ فراہم کی گئی۔Google Map پر انجمنِ ہٰذا کے مرکزی دفتر سمیت تمام ذیلی ادارے کی حیثیت تصدیق شدہ ہے اس سہولت کے ذریعہ بھی ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے انجمن کی ویب سائٹ کو دیکھا، جبکہ بذریعہ فون اور Map مرکزی دفتر اور ذیلی اداروں سے رابطہ کیا۔الحمدللہ! اکاؤنٹس/ممبر/مکتبہ کے لیے نئے آن لائن سافٹ ویئر کی تیاری کا کام گزشتہ سال مکمل ہوا تھا،اس سافٹ ویئر میں وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق بہتری اور نئی سہولیات شامل کی گئیں،اس ہی سافٹ ویئر میں مکتبہ کے لیے POS سسٹم شامل کیا گیا،اوردیگر ماڈیول/خصوصیات پر بھی کام جاری ہے۔

5.7. دیگر قابلِ ذکر سرگرمیاں

5.7.1. دورۂ ترجمہ قرآن

الحمدللہ! امسال کراچی میں 28 مقامات پر دورہ ترجمہ قرآن اور 9 مقامات پر خلاصہ مضامینِ قرآن کی محافل کا انعقاد ہوا۔مزید برآں نگران

انجمن محترم شجاع الدین شیخ صاحب کا دورہ ترجمہ قرآن سیٹلائٹ چینل Qtv پر براہِ راست نشر کیا گیا۔ کراچی میں دورۂ ترجمہ قرآن کا یہ سلسلہ ربع صدی سے باقاعدگی سے جاری ہے اور اس سے اِستفادہ کرنے والے حضرات و خواتین کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ خاص طور پر رمضان المبارک کے آخری عشرے میں قرآنِ کریم کو سمجھنے کی تڑپ رکھنے اور اس سے محبت کرنے والوں کا شوقِ تعلّمِ قرآن قابلِ دید ہوتا ہے۔ ان محافل کے انتظامات تنظیمِ اسلامی کا مقامی نظم کرتا ہے البتہ مدرس کے فرائض انجام دینے والے باسعادت افراد تقریباً تمام ہی انجمن خدام القرآن کے زیر انتظام قرآن اکیڈمیز کے فاضلین و فارغ التحصیل ہوا کرتے ہیں۔

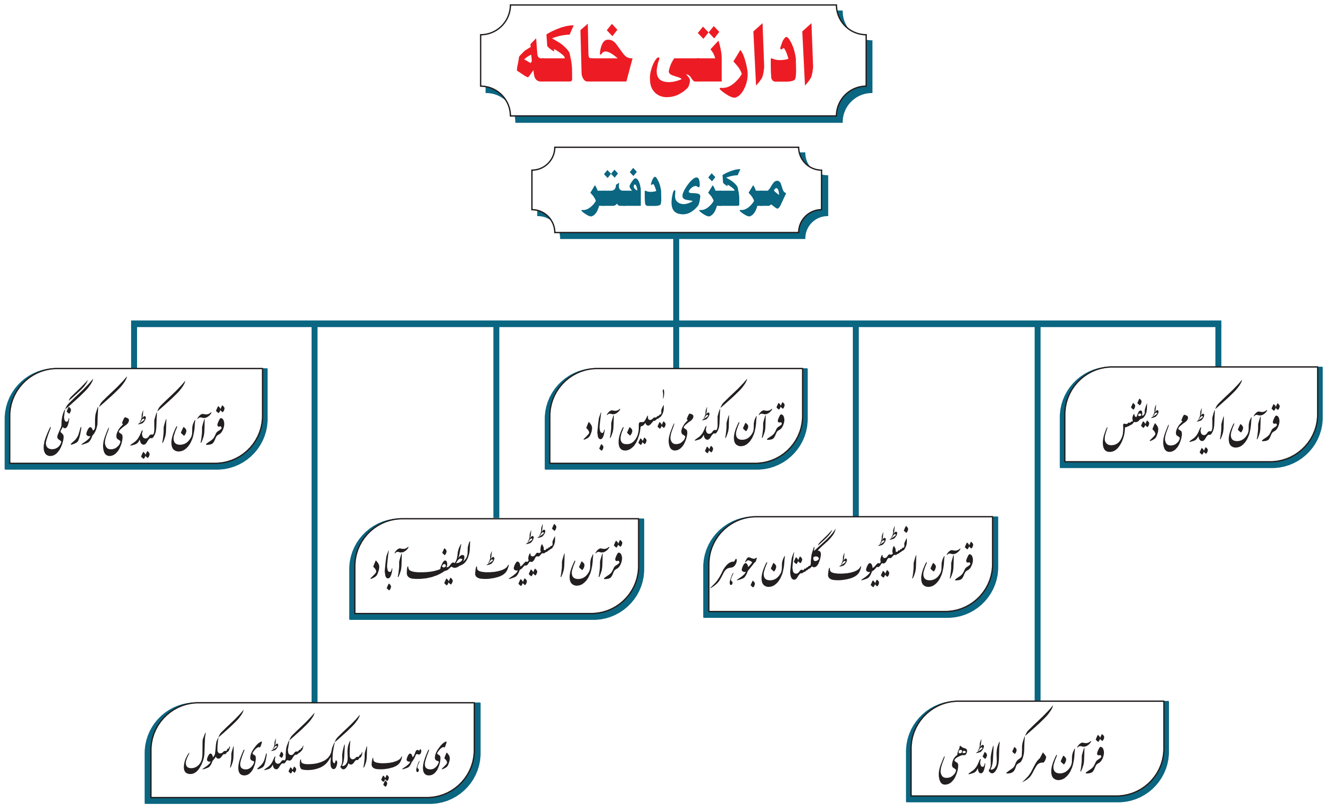

6. ذیلی ادارے

انجمن خدام القرآن کے مرکزی دفتر کے تحت اس وقت سات ذیلی ادارے سرگرمِ عمل ہیں جنہیں مندرجہ بالا ادارتی خاکے کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔ انجمن کے نظام العمل کی دفعات کے تحت انتظامی معاملات بحسنِ خوبی چلانے کے لیے ہر ادارے میں مجلسِ منتظمہ قائم ہے۔ اس مجلس کی تشکیل کی ذمہ داری مدیر ادارہ کی ہوتی ہے اور وہی اس کی سربراہی کرتے ہیں، جبکہ اراکین شوریٰ میں سے بھی کچھ ارکان ان مجالس کا حصّہ ہوتے ہیں۔

6.1 قرآن اکیڈمی ڈیفنس

بانی انجمن ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے اپنے دستِ مبارک سے یکم رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ مطابق 18 مارچ 1991 کو قرآن اکیڈمی ڈیفنس کا

افتتاح فرمایا۔ یہ ادارہ ساحلِ سمندر کے ایک پُرفضا مقام پر واقع ہے جس کا مجموعی رقبہ تقریباً 4 ہزار مربع گز ہے۔ ادارے کی عمارت میں دیگر شعبہ جات کے ساتھ ساتھ ایک وسیع و عریض مسجد بنام ''مسجد جامع القرآن'' قائم ہے۔ اس مسجد میں تقریباً 5 ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔ جہاں دورانِ

رمضان نمازِ تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمۂ قرآن کی محفل کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں کم و بیش آٹھ سو سے بارہ سو حضرات و خواتین شرکت کرتے ہیں۔ آخری عشرہ میں یہ تعداد تقریباً دگنی ہوجاتی ہے، اعتکاف کی سعادت حاصل کرنے والے افراد کی تعداد 200 تک ہوتی ہے۔ الحمدللہ قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں انجمن ہٰذا کے مقاصد کے حصول کے لیے رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کے انعقاد کا سلسلہ 1991ء سے جاری ہے۔ رجوع الی القرآن کورس (سال اول) آن لائن بھی 2021ء سے اسی اکیڈمی سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ حلقات و دورات (ShortCourses) کی سرگرمیاں بھی تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ ادارے کے تحت ایک لائبریری بھی موجود ہے جس میں مختلف دینی موضوعات پر مشتمل کتب کا ذخیرہ دستیاب ہے۔ الحمدللہ ادارے کے زیر اہتمام 1998 سے وفاق المدارس العربیہ سے الحاق شدہ مدرسۃ القرآن للحفظ و القراۃ بھی قائم ہے جو کہ ناظرہ قرآنِ حکیم اور حفظِ قرآن کے ساتھ ساتھ بچوں اور بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے اپنی خدمات احسن طریقے سے سرانجام دے رہا ہے۔ موسم گرما کی تعطیلات میں بچوں اور بچیوں کے لیے علیحدہ علیحدہ سمر کورسز کا انعقاد، جبکہ سال بھر ہفتے کے دن بچوں کے لیے Active Weekends اور بچیوں کے لیے Young Muslimah کے عنوان سے تعلیمی و تربیتی کورسز جاری رہتی ہیں۔ الحمدللہ 29 جون 2024 سے وفاق المدارس کے تحت منعقد ہونے والے دراساتِ دینیہ کے امتحانات کی تیاری کے لیے بھی ہفتہ وار بنیادوں پر حضرات و خواتین کے لیے کورس منعقد کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں دیگر شعبہ جات میں انتظامی اُمور، تعمیر و مرمت، مکتبہ اور آئی ٹی اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ نیز مرکزی دفتر کے شعبہ ملٹی میڈیا کی سرگرمیاں بھی ادارہ ہٰذا میں جاری ہیں۔

❖❖❖

6.2 قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، انجمن خدّام القرآن سندھ کے ذیلی ادارے کے طور پر گزشتہ 20 سال سے اس پُرفتن دور میں دین کے

عظیم فریضہ تعلیم و تعلّم کی ادائیگی میں مصروف ہے۔ ادارے کی عمارت 1766 مربع گز رقبے پر مشتمل ہے۔ ادارے کی عمارت میں دیگر شعبہ جات کے ساتھ مسجد جامع القرآن بھی قائم ہے جس میں تقریباً 500 نمازیوں کی گنجائش ہے اور امسال دورانِ رمضان المبارک 50 افراد نے اعتکاف فرمایا۔

مسجد جامع القرآن میں عیدین کے علاوہ مخصوص مواقع کی عبادات مثلاً صلوٰۃ الکسوف، صلوٰۃ الخسوف، صلوٰۃ الاستسقاء اور فلسطین کے خاص حالات کے تناظر میں اہتمام کے ساتھ قنوت نازلہ کا بھی اہتمام ہوتا ہے، شعبہ نکاح کے تحت نکاح رجسٹریشن اور تقریب نکاح کا انعقاد فی سبیل اللہ کیا جاتا ہے۔ غسل و تکفین میت کے اہتمام کے ساتھ ساتھ نماز جنازہ سے قبل لواحقین کے لیے صبر و فکر آخرت جیسے موضوعات پر خصوصی بیان کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے جبکہ مستحقین افراد کے لیے بلا معاوضہ کفن بھی دستیاب ہے نیز صاحب خیر حضرات کے تعاون سے اہل علاقہ کے لیے میٹھے پانی کی سبیل کا بھی بندوبست ہے اور یہ تمام خدمات بھی فی سبیل اللہ عوام الناس کو مہیا کی جاتی ہیں۔

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد کے تحت رجوع الی القرآن کورس سالِ اول و سال دوم، دراسات دینیہ سال اول اور حلقات و دورات (Short Courses) کی سرگرمیاں تسلسل کے ساتھ فی سبیل اللہ جاری ہیں گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران بچوں و بچیوں کی دینی اور اخلاقی تربیت کے لیے Islamic Day Camp کے نام سے خصوصی کورس بھی کروایا جاتا ہے۔ مزید برآں مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ (الحاق شدہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان) کے نام سے قائم شعبے کے زیر اہتمام بچوں کی دینی و اخلاقی تعلیم و تربیت کے لیے باقاعدہ ناظرہ قرآن حکیم، حفظ قرآن، خلاصہ مضامین قرآن، نماز، مسنون دعائیں، عربی متن و ترجمہ کے ساتھ چالیس احادیث اور آدابِ زندگی کی تدریس کے ساتھ ساتھ بچوں کی جسمانی ورزش اور کھیل کود کا بھی خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ادارے میں دارالاقامہ کی سہولت بھی دستیاب ہے جہاں رہائشی طلبہ کے لیے مناسب قیام و طعام کی سہولت کے ساتھ ساتھ کھیل کود کے لیے جگہ و وقت مختص کیا گیا ہے۔ امسال 10 طلبہ مقیم ہیں۔ علاوہ ازیں علومِ اسلامی کی قدرے وسیع مرکز تعلّم و تحقیق (Learning and Research Center) قائم ہے۔ نئے موضوعات پر تحقیق کے لیے الحمدللہ شعبہ تحقیق و تجزیہ بھی قائم ہے۔ انجمن خدّام القرآن کا ترجمان ماہ نامہ آئینۂ انجمن کی تیاری اور اجراء کا کام بھی ادارہ ھٰذا میں قائم شعبہ تصنیف و تالیف انجام دے رہا ہے۔ تنظیم اسلامی کے تحت ہونے والی تربیت گاہیں اور مختلف پروگرامز بھی ادارہ ھٰذا میں منعقد کیے

جاتے ہیں۔ ادارہ میں تمام تکنیکی سہولیات اور سی سی ٹی وی کیمرہ کے ذریعہ سے مکمل نگرانی اور ایک درجن سے زائد سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تشہیری مواد مع موقع کی مناسبت سے صدر مؤسس و نگران انجمن و صدر انجمن و دیگر اکابرین کے خطابات کی کلپس فراہم کرنے کے لیے شعبہ آئی ٹی بھی اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔

❖❖❖

6.3 قرآن اکیڈمی کورنگی

1995 میں کورنگی کے علاقہ زمان ٹاؤن میں بارہ سو مربع گز کے رقبے پر مشتمل قرآن مرکز کورنگی کا قیام عمل میں آیا جلد ہی ادارے کی بڑھتی ہوئی تعلیمی سرگرمیوں کے پیش نظر اسے قرآن اکیڈمی کا درجہ دیا گیا۔

یہاں گزشتہ کئی سالوں سے باقاعدگی کے ساتھ رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) کے ساتھ ساتھ صبح اور شام کے اوقات میں مختصر دورانیہ کے کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے جن سے اب تک سینکڑوں حضرات و خواتین استفادہ کر چکے ہیں الحمدللہ۔ رواں دورانیہ میں جن کورس کا انعقاد کیا گیا ان میں ہفتہ کے روز صبح کے اوقات میں قرآن فہمی کورس (برائے حضرات)، اس کے علاوہ اسکول کے طلبا و طالبات کے لیے علیحدہ علیحدہ اسلامک سمر کیمپ، جبکہ دوپہر کے اوقات میں شعبہ خواتین کے تحت امورِ خانہ داری و تربیتی کورس (بنیادی و ایڈوانس)، شام کے اوقات میں عربی گرامر کورس، تجوید القرآن کورس، سیرۃ النبی ﷺ اور دیگر متفرق موضوعات پر کورسز، اسی طرح مدرّسین اور اساتذہ کے لیے مختلف تربیتی کورسز شامل ہیں۔ جبکہ عوام الناس کے لیے دروسِ قرآن کی محافل کا اہتمام بھی باقاعدگی سے کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بچوں اور بچیوں کی بنیادی تعلیم کے لیے ناظرہ اور حفظِ قرآنِ حکیم کے لیے مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ کے عنوان سے باقاعدہ شعبہ بھی قائم ہے جس میں طلبا و طالبات کے لیے تعلیم و تربیت کا علیحدہ اور باپردہ اہتمام کیا جاتا ہے، الحمدللہ دسمبر 2019 میں مدرسہ ھٰذا کا الحاق وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ہوا۔ الحمدللہ اب تک 49 طلبا حفظ القران کی سعادت حاصل کر چکے ہیں جبکہ رواں دورانیہ میں سات (7) حفاظ نے ادارے کے تحت وفاق المدارس کے سالانہ امتحان میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ اس کے علاوہ ادارے میں رفقاء و احباب کے استفادہ کے لئے لائبریری و مکتبہ بھی قائم ہے جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے خطبات و تصانیف کے علاوہ مختلف معروف اسکالرز کے بیانات، تفاسیر و تصانیف بھی موجود ہیں جن سے رفقاء و احباب استفادہ کرتے ہیں۔

❖❖❖

6.4 قرآن انسٹیٹیوٹ گلستانِ جوہر

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر کراچی کے علاقے گلستان جوہر میں واقع سالکین بسیرا اپارٹمنٹ کی بیسمنٹ اور گراؤنڈ فلور پر مشتمل ہے۔ بیسمنٹ میں ''مسجد جامع القرآن'' قائم ہے جس میں تقریباً 400 نمازیوں کی گنجائش موجود ہے، جبکہ گراؤنڈ فلور پر دفاتر قائم ہیں۔ مسجد کے احاطے میں حضرات کے لئے جبکہ گراؤنڈ فلور پر خواتین کے لئے کلاس رومز موجود ہیں۔

رواں سال انسٹیٹیوٹ میں صبح کے اوقات میں ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) کا انعقاد کیا گیا، صبح و شام کے اوقات میں دیگر تعلیمی و تدریسی سرگرمیاں اور مختصر دورانیے کے مختلف کورسز کا انعقاد ہوا جن میں بعد نماز فجر آن لائن عربی گرامر کورس برائے مدرسین (استاذ فاروق احمد صاحب)، بعد نماز فجر عربی گرامر کورس (انجینئر عثمان علی صاحب)، ہفتہ وار قرآن فہمی کورس (برائے حضرات وخواتین) اور بچوں اور بچیوں کا تربیتی کورس بھی شامل ہیں۔ ادارے سے منسلک مسجد میں خطاب جمعہ کا اہتمام ہوتا رہا جس کی ریکارڈنگ انجمن کی ویب سائٹ اور واٹس اپ کمیونٹی میں باقاعدگی کے ساتھ بھیجی جاتی ہے۔ ادارہ ہٰذا میں تعلیمی سرگرمیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مکتبہ اور لائبریری بھی قائم ہے جس سے طلبہ کے علاوہ قرب و جوار کے افراد استفادہ کرتے ہیں۔ انجمنِ ہٰذا اور تنظیم اسلامی کی مطبوعات کے علاوہ دیگراداروں اور مختلف علماء کی کتب بھی لائبریری میں موجود ہیں۔ ادارے میں رفقاءِ تنظیم اسلامی کے مختلف تربیتی اور مشاورتی اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ مزید برآں بچوں کے قاعدہ و ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مدرسۃ القرآن کے نام سے باقاعدہ شعبہ بھی قائم ہے۔ جبکہ بعد نمازِ فجر بالغان کے لیے بھی حلقہ ناظرہ قرآن مجید کی تدریس جاری رہی۔ وابستگان ادارہ کی علمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لئے وقتاً فوقتاً تربیتی نشستیں منعقد ہوئیں۔ مسجد میں نمازیوں کے لئے ترجمہ قرآن بعد فجر، اصلاحی بیان بعد ظہر اور درس حدیث بعد عصر کا اہتمام جاری رہا۔

❖❖❖

6.5 قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے ذیلی ادارے ”قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد“ کا قیام 2017 میں عمل میں آیا، یہ ادارہ اندرون سندھ میں انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کی توسیع کا پہلا مظہر ہے۔

الحمدللہ گزشتہ 8 سالوں سے انجمن کے مذکورہ ذیلی ادارے میں رجوع الی القرآن کورس باقاعدگی سے جاری ہے، جس سے سینکڑوں حضرات وخواتین استفادہ کر چکے ہیں۔ بچوں کے لئے ناظرہ قرآن حکیم کے ساتھ نماز، مسنون دعائیں، منتخب احادیث، اسماء الحسنی اور آداب زندگی کی تدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے، شام کے اوقات میں بالغان کے لئے ناظرہ قرآن کی تعلیم کا اہتمام ہے، مختلف اوقات میں مختصر وطویل دورانیہ کے کورسز کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے۔ رواں دورانیہ میں انوار القرآن ویک اینڈ کورس، فہمِ دین کورس برائے خواتین The Faith Line Course کا انعقاد کیا گیا، موسمِ گرما کی چھٹیوں میں بچوں اور بچیوں کے لیے مصباح الاسلام کے عنوان سے Summer Course کا انعقاد کیا گیا۔ مزید یہ کہ طلبہ میں تشویق و ترغیب اور حوصلہ افزائی کے لیے اسناد و تحائف بھی تقسیم کیے گئے۔ ہفتہ وار بنیادوں پر دروس قرآن و حدیث کی محافل بھی ادارے کی مستقل سرگرمیوں میں شامل ہیں۔ ادارہ میں رفقاء و احباب کے استفادہ کے لیے وسیع لائبریری اور مکتبہ بھی قائم ہے جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ کے خطبات وتصانیف کے علاوہ مختلف تفاسیر وتصانیف بھی موجود ہیں۔ بحمدہٖ تعالیٰ ان تمام سرگرمیوں کے ذریعے سے شہر حیدرآباد میں ادارہ ہذا اور انجمن خدّام القرآن کا تعارف بڑھ رہا ہے اور ہر آنے والے دن کے ساتھ ادارے کی سرگرمیوں میں مزید اضافہ بھی ہوتا جارہا ہے۔

6.6 قرآن مرکز لانڈھی

انجمن ہذا کے تحت 2007ء میں قرآن مرکز لانڈھی کا قیام عمل آیا۔مرکز کے قیام سے اب تک بچوں اور بچیوں کے لیے تسلسل کے ساتھ قاعدہ و ناظرہ کی تدریس کا سلسلہ جاری ہے جبکہ اگست 2014ء سے حفظِ قرآن کا بھی اہتمام کیا جارہا ہے۔دسمبر 2020ء میں شعبہ حفظ کا وفاق المدارس سے الحاق بھی ہوگیا ہے۔

مدرسہ میں طلبا کے سہ ماہی، شش ماہی اور سالانہ امتحانات کا انعقاد بھی کیا گیا۔ دوران سال 10 حفاظ وفاق المدارس کے امتحان میں شریک ہوئے اور درجہ ممتاز میں کامیابی حاصل کی۔ مدرسہ کے طلباء کے لئے خصوصی تربیتی کلاسز، بزم طلبا اور دیگر سرگرمیوں کا بھی انعقاد کیا گیا۔

حضرات کے لئے صبح کے اوقات میں ہفتہ وار قرآن فہمی کورس ،لڑکوں کے لئے سمر کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔خواتین کے لئے دوپہر کے وقت تجوید،عربی گرامر کلاسز اور علم وعمل کورس کا اہتمام کیا گیا۔شام کے اوقات میں حلقات و دوراتِ دینیہ میں حضرات کے لئے دروس اللغۃ العربیہ، تجوید القرآن،علم وعمل کورس، تذکرہ سیرت خاتم النبیین ﷺ، سیرت ابراھیم اور دیگر تعلیمی و تربیتی کورسز کا انعقاد کیا گیا۔اس کے علاوہ ہفتہ وار اور ماہانہ دروس قرآن و حدیث کی محافل کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ رمضان المبارک میں تراویح کے ساتھ دورہ ترجمہ قرآن اور مدرسہ کے حفاظ طلبہ کے لئے تراویح کا خصوصی اہتمام ہوا۔مزید برآں،عوام کے استفادہ کے لیے مکتبہ و لائبریری بھی قائم ہے۔جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے خطبات و تصانیف کے علاوہ دیگر معروف اسکالرز کے بیانات، تفاسیر و تصانیف بھی

موجود ہیں۔

❖❖❖

6.7 دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول

قرآن اکیڈمی کورنگی کی عمارت میں 2008ء میں دی ہوپ

اسلامک The Hope) اسکول (Islamic Secondary School کا قیام عمل میں آیا۔ جہاں الحمدُ للہ 627 طلبہ و طالبات زیرِ تعلیم ہیں۔ اسکول کے پیش نظر اسلامی معاشرہ کے خواب کو تعبیر فراہم کرنا ہے۔ امت کے نوجوانوں کی

کردار سازی خصوصی مقصد ہے جس کے ذریعے دنیا و آخرت میں کامیابی ممکن ہو سکے۔ اسکول کے مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکول کا تعلیمی نصاب اسلام کی نظریاتی تعلیمات سے ہم آہنگ ہے۔ قرآن حکیم کے مکمل ترجمہ اور تفہیم پر مبنی خصوصی نصاب تعلیم کا لازمی حصہ ہے تاکہ طلبہ اپنے مقصد حیات کا شعور حاصل کر کے انفرادی اور اجتماعی دائرے میں اسلامی روح کے مطابق اپنا تعمیری کردار ادا کر سکیں۔ یہ اسکول ابتدائی قدم ہے جس کے ذریعے علوم قرآنی کی بنیاد پر ایک وسیع نیٹ ورک کی تشکیل پیش نظر ہے تاکہ نئی نسل کو دینی خطوط پر مبنی نظام تعلیم فراہم کیا جا سکے۔ ابتدا ہی سے اسلام ان کی سیرت و کردار میں رچ بس جائے اور آئندہ یہی نوجوان قرآن کے داعی بن کر معاشرے کو قرآن کے نور سے منور کریں اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی راہ ہموار کر سکیں۔

امسال دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول کے 24 طلبہ و طالبات نے میٹرک بورڈ کراچی کے تحت ہونے والے دسویں جماعت کے امتحانات پاس کیے۔ مزید برآں اسکول میں مختلف النوع ہم نصابی سرگرمیوں اور والدین کے لیے بھی خصوصی نشستوں کا اہتمام کیا جاتا ہے اور تعلیمی عمل کی بہتر طور پر انجام دہی کے حوالہ سے اساتذہ کے لیے ورکشاپ منعقد کی جاتی ہیں۔ طلبا کی دینی تربیت کے لیے دورانِ سال فکر آخرت، حج اور فلسفہ قربانی، تاریخ اسلام، سیرت النبی ﷺ اور دیگر عنوانات سے نشستوں کا اہتمام کیا گیا۔ قاعدہ، ناظرہ اور قرآن فہمی کلاسز کا انعقاد، نمازِ ظہر کا باجماعت اہتمام، طالبات کے لیے شریعت کے مطابق علیحدہ انتظام اسکول کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

❖❖❖

7. انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے مستقبل کے منصوبہ جات

7.1 **گلستانِ جوہر میں قرآن اکیڈمی اور مسجد کا قیام:** اس ضمن میں پلاٹ کے حصول کے لیے کوششیں جاری ہیں اور جلد مثبت نتائج برآمد ہونے کی توقع ہے۔ چونکہ ابھی تک ایک مناسب پلاٹ کے حصول میں کوئی خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوسکی ہے تاہم، جن پلاٹس پر بات چیت جاری ہے اُن کے رقبہ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس کے ابتدائی نقشہ جات تخمینہ کے اندازے کے لیے تیار کیے گئے ہیں، جن کے مطابق اس منصوبہ پر زمین کے حصول کے لیے اندازاً 22 کروڑ اور تعمیرات کے لیے 20 کروڑ سے زائد کا خرچہ متوقع ہے۔ زمین کے حصول کے لیے الحمدُ للہ 17 کروڑ

گلستانِ جوہر میں قرآن اکیڈمی اور مسجد کا مجوزہ خاکہ

سے زائد کی رقم جمع ہو چکی ہے جبکہ تعمیرات کے لیے ایک صاحبِ خیر کی جانب سے دو کمرشل پلاٹس فروخت کر کے رقم عطیہ کرنے کی یقین دہانی کروائی گئی ہے۔

7.2 **گلشن معمار میں مسجد کا قیام:** جیسا کہ گزشتہ سالانہ رپورٹ کے ذریعہ اراکینِ انجمن کے علم میں یہ بات لائی گئی تھی کہ معمار ہاؤسنگ سوسائٹی سیکٹر Q میں انجمنِ ہذا کو تین پلاٹس ایک صاحبِ خیر کی جانب سے عطیہ کیے گئے تھے، اس ہی کے ساتھ مسجد کی تعمیر کے لیے ایک رفاعی پلاٹ بھی حاصل ہوا تھا، الحمدُ للہ ضروری سرکاری اجازتوں کے حصول کے بعد اس پلاٹ پر تعمیر کا آغاز گزشتہ سال یکم نومبر کو ہو گیا تھا۔ اس ضمن

گلشن معمار مسجد

میں خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے اور اس رپورٹ کے تحریر ہونے تک (یعنی اکتوبر 2024 تک) تقریباً 75 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، جبکہ تقریباً 10 کروڑ کے اخراجات واقع ہو چکے ہیں۔ اس ضمن میں اب تک ہونے والی پیش رفت کی تصاویر ذیل میں ملاحظہ فرمائیں:

امید ہے کہ مسجد کی تعمیر علاقے میں ادارہ ہذٰا کے مقاصد یعنی قرآن حکیم کی تعلیمات کو عام کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگی اور نمازِ جمعہ و عیدین

کے خطبات اور مختلف دینی اجتماعات میں دین کی تبلیغ و ترویج اور مستقل بنیادوں پر مختصر دورانیہ کے کورسز بشمول مدرسہ حفظ و ناظرہ کے انعقاد سے نہ صرف اہل محلہ بلکہ دور دراز کے لوگ بھی مستفید ہوں گے اوران شاءاللہ یہ سرگرمیاں ادارہ ہٰذا کے پاس موجود دیگر تین پلاٹس جو کہ اکیڈمی اور اسکول کی تعمیر کے لیے مختص ہیں پر کام کے آغاز کے لیے باعث محرک ہوگی۔

7.3 جیسا کہ اس سے قبل کی رپورٹس میں بیان کیا جاچکا ہے کہ درج ذیل منصوبہ جات پر ان شاءاللہ افرادِ کار و مالی وسائل کی دستیابی کی

* صورت میں مرحلہ وار عملدرآمد کا آغاز کیا جائے گا۔
* شعبۂ محاضرات (مختلف عنوانات پر کانفرنسز کا انعقاد)
* میڈیا سیل کا قیام اور سوشل میڈیا پر انجمن کے ذیلی اداروں اور سرگرمیوں کی مناسب تشہیر (الحمدُللہ اس سلسلے میں ابتدائی کام کا آغاز ہوگیا ہے۔)
* ایک علمی اور تحقیقی سہ ماہی مجلّے کا اجراء (مستقبل قریب میں آئینہ انجمن کے تحت ابتدائی طور پر ایک علمی و تحقیقی حصہ مختص کر دیا جائے گا اور ان شاءاللہ کوشش کی جائے گی کہ جلد اس کو علیحدہ ایک سہ ماہی مجلہ کی صورت میں شائع کیا جائے)۔
* شہر کے معروف کتب بازاروں میں مکتبہ خدام القرآن سیل پوائنٹس کا قیام (اس ضمن میں ابتدائی مشاورت ہوئی ہے جس پر مجلسِ عاملہ کے آئندہ اجلاسوں میں تفصیلی غور وخوص کے بعد پیش رفت کی جائے گی اور امید ہے کہ شہر کے مختلف مقامات پر یہ سیل پوائنٹس قائم کر دیے جائیں گے جہاں دیگر کے علاوہ بالخصوص انجمن کی تمام کُتب دستیاب ہوں گی۔)
* شعبۂ ترجمہ کے تحت کتب کے عربی، فارسی، بنگلہ، پشتو، ہندی، سندھی اور انگریزی تراجم کی تیاری (اس ضمن میں بحمداللہ لطیف آباد انسٹیٹیوٹ حیدرآباد میں کتب کو سندھی زبان میں ترجمہ کرنے کے لیے بعض افراد کی دستیابی پر شعبہ قائم کر دیا گیا ہے جو بڑی عرق ریزی سے یہ کام کر رہا ہے الحمدُللہ 4 کتب کے سندھی نسخے شائع کیے جا چکے ہیں، جبکہ عربی اور انگریزی زبانوں میں ترجمہ کرنے کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں۔)
* دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول کی توسیع اور خواتین کے لیے کالج کا قیام (اس سلسلے میں الحمدللہ صاحب خیر کی جانب سے ایک گھر فراہم کیا گیا جہاں ابتدائی طور پر حفظ و ناظرہ کلاسز کا آغاز کر دیا گیا ہے)

- دیگر مدرسین کے تمام آڈیو ویڈیو خطابات کی Digitization
- ویب قرآن چینل کا اجراء
- مکتبہ ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ (ویب سائٹ اور سافٹ ویئر)
- **Academic Data Management Software** کی تیاری

8. ہدیہ تشکر از سیکرٹری انجمن

تمام تعریفیں اور حمد اُس رب العالمین کے لیے جو تمام کائنات کا خالق و مالک ہے اور ہر شے کا اختیار رکھتا ہے۔ اور تمام درود و سلام اس کے محبوب، خاتم الانبیا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر، جو انسانیت کے لیے سراپا رحمت ہیں اور نورِ ہدایت "قرآن حکیم" کو ہم تک پہنچانے کا اولین ذریعہ ہیں، جس کی حفاظت کا ذمہ خود مالکِ کائنات نے لیا اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، تابعین و تبع تابعین، آئمہ کرام اور اساتذہ کرام کے ذریعہ آج تک محفوظ رکھے ہوئے ہے۔

قابلِ احترام اراکین و احبابِ انجمن! یقیناً آپ میری اس بات سے اتفاق کریں گے کہ کسی بھی شخص کے لیے یہ انتہائی اعزاز، خوشی اور مسرت بات ہوتی ہے کہ اُسے ایک ایسے ادارے میں خدمت کا موقع ملے جو کہ خدمتِ قرآنی کے عظیم مقصد کے لیے قائم ہے اور اس سے وابستہ اراکین و احباب کی طرف سے ہدیہ تشکر پیش کرے۔

یہ محض اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ہی خصوصی فضل و کرم ہے کہ اس نے ہمیں توفیق مرحمت فرمائی کہ ہم اس کارواں کا حصہ بنیں اور اس عظیم کارِ خیر میں اپنا کچھ حصہ ڈالیں۔ یہ اس ہی کی خصوصی شانِ کریمی ہے کہ انجمن خدام القرآن سندھ کا یہ سفر جو آج سے کم و بیش 37 سال قبل شروع ہوا تھا خدمت قرآنی کے اپنے مقصد کے حصول میں حتی المقدور کوشاں ہے۔ رب العزت کے شکر کے ساتھ میں تمام واجب الاحترام اراکین و احبابِ انجمن کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کے طفیل بالواسطہ اور بلا واسطہ اپنا جانی و مالی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بعد اس کام کو جاری رکھنے اور اس کی وسعت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔

سنن ترمذی کی حدیث (1954) ہے:

من لا یشکر الناس لا یشکر اللہ

ترجمہ: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرتے وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے

لہٰذا یہ ہدیہ تشکر مکمل نہ ہوگا اگر میں اپنے تمام ساتھیوں کا بھی شکریہ نہ ادا کر دوں جنہوں نے اس اجلاس کے انعقاد اور سالانہ رپورٹ کی تیاری میں گزشتہ سالوں کی طرح میری بھرپور مدد و معاونت کی جس کے باعث اس تقریب کا انعقاد اور اس رپورٹ کا اجراء ممکن ہو سکا۔ میں اللہ رب العزت کے حضور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمام ساتھیوں کی گراں قدر کوششوں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ان کے لیے توشہ آخرت بنا دئے۔ آمین

9. ہمارا ہدف

> یہ اقتباس حضرت ڈاکٹر اسرار احمد ؒ کی ایک تقریر سے ماخوذ ہے جس میں انہوں نے انجمن کے اداروں سے تیار ہونے والے طلبہ کے لیے میدانِ کار واضح فرمایا ہے۔

ہم کیسے لوگ چاہتے ہیں کہ اس قرآن اکیڈمی اور قرآن کالج سے پیدا ہوں۔ اس میں اوپر سے نیچے تک ایک بڑا spectrum ہے۔ ہمارا سب سے اونچا اور اعلیٰ ہدف یہ ہے کہ تخلیق (creative work) کی صلاحیت رکھنے والے یہاں سے پیدا ہوں۔ جو ایک نیا علم وجود میں لاسکیں یا یوں کہیں کہ علم کو مسلمان کرسکیں۔ ایک نیا علمِ نفسیات، ایک نیا علمِ اقتصادیات، ایک نیا فلسفہ، ایک نیا علمِ اخلاقیات، یہ جو social sciences میں نوعِ انسانی کے لیے گمراہی کے میدان ہیں اس میں نئے علوم کو پیدا کرسکیں۔ اس کے لیے تخلیقی (creative) صلاحیت اور تخلیقی ذہانت (creative genius) کے لوگ درکار ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ ایسے لوگ شاذ ہوتے ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ ہمیں اپنے ہدف میں ٹاپ پر اسی کو رکھنا ہے۔ یہ ہمارا سب سے اونچا مقصد ہے۔

اس سے ذرا نیچے اُتریے تو محقق، تحقیقی کام (research work)، یہ دوسرے درجے کی شے ہے۔ تخلیقی کام کا تعلق مستقبل سے ہوتا ہے آئندہ کے لیے کوئی نئی شے پیدا کرنا، کوئی نئی شے بنانا، نئے راستے کھولنا جبکہ تحقیق کا کام ہوتا ہے ماضی سے متعلق گہرائی میں آدمی اترے مطالعہ کرے، لائبریریوں کی خاک چھانے، یہ دوسرے درجے کا کام ہے۔

تیسرے درجے کا کام تدریس کا کام ہے یعنی جو علم ہے اسے پڑھانا۔ اس کے لیے بھی بڑی مہارت چاہیے۔ نہ صرف تدریسی مہارت چاہیے بلکہ علم میں پختگی چاہیے۔ رسوخ فی العلم نہ ہو تو آدمی پڑھا نہیں سکتا۔ وعظ کہہ سکتا ہے، عام تقریر کرسکتا ہے لیکن کلاس روم ٹیچنگ جسے کہا جائے جہاں لوگ بیٹھے ہوئے ہوں جو خود درجہ بدرجہ ترقی کرتے ہوئے ایک خاص سطح پر آ گئے ہوں جن کا ایک اپنا ذہنی معیار ہو ان کو مطمئن کرنا ایک مشکل کام ہے۔ اسی لفظِ تدریس کے ساتھ میں لفظ جوڑ رہا ہوں لفظِ تفسیر *۔ قرآن کے حوالے سے تدریس، تفسیر کہلاتی ہے۔ کتابی صورت میں لکھی جائے گی تو وہ تفسیر بن جائے گی، کلاس روم میں پڑھائی جائے گی تو وہ تدریس بن جائے گی۔ یہ تیسرا درجہ ہے۔

چوتھا درجہ ہے تبلیغ۔ تبلیغ کے ساتھ البتہ ایک لفظ کا اضافہ کر لیجیے تبلیغ و تبیین، بات کا پہنچا دینا اور بات کو واضح کر دینا۔ بات پہنچے تو پہنچنے کا حق ادا ہو جائے۔ تبلیغ ہو تو ابلاغ کا حق ادا ہو جائے۔ ظاہر بات ہے کہ ابلاغ کا حق ادا کرنے کے لیے ضرورت ہوتی ہے کہ مخاطب کی علمی سطح کو ملحوظ رکھا جائے، ان کے اشکالات کیا ہیں تا کہ ان کا حل کیا جا سکے۔ اگر یہ دونوں کام نہیں ہوں گے تو شاید تبلیغ تو ہو جائے، وماعلینا الا البلاغ، کہ ہمارے ذمے پہنچانا تھا لیکن تبلیغ کا حق ادا نہیں ہو گا جب تک بات تبیین کے درجے تک نہ جائے۔

پانچواں درجہ اس سے نیچے اتر کر میں متعین کرتا رہا ہوں کہ ان سارے کاموں کے لیے ادارے درکار ہیں، تنظیمیں درکار ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ تنظیم بھی ایک کام ہے۔ جس میں اگر صلاحیتوں والے لوگ ہمیں نہ ملیں تو یہ کام آگے نہیں بڑھ سکے گا۔ اس لیے کہ جن لوگوں کی ذہنی مناسبت نہ ہو اپنا کوئی ہدف نہ بن چکا ہو، اپنا نصب العین نہ ہو، اگر آپ تنخواہ پر ان کی صلاحیتیں استعمال کریں ان کو اچھی تنخواہ دے کر نوکری پر رکھیں تب بھی وہ ایسے اداروں کا کام نہیں کرسکیں گے۔ جو لوگ بھی اس اکیڈمی یا کالج سے گزریں ان کو اس کے مقصد کے ساتھ مناسبت پیدا ہو جائے۔ جو لوگ ان چار اوپر کے درجوں کی صلاحیت رکھ سکیں وہ ان کاموں میں لگیں گے لیکن پانچواں درجہ تنظیم کا ہے اور اس سے بھی نیچے اتر کر چھٹا درجہ انتظام کا ہے جسے ہم مینجمنٹ کہتے ہیں، یہ آرگنائزیشن سے بھی نیچے کی شے ہے۔ یہ چھ درجے ہیں

اوپر سے لے کر نیچے تک، تخلیقی کام (creative work)، پھر تحقیقی کام (research work)، پھر تدریس (teaching) اسی کے ساتھ تفسیر کا لفظ شامل کرلیں، پھر تبلیغ وتبیین اس کے بعد تنظیم اس کے بعد انتظام۔ میں ہمیشہ یہی بیان کرتا رہا ہوں کہ یہی چھ درجے ہیں۔ کوشش کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہمت دے تو تم اوپر کی سطح پر کام کرو وہ کام بھی اب تک انسانوں نے ہی کیے ہیں اور آئندہ بھی انسان ہی کریں گے اور کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ اللہ نے کس میں کس کام کی صلاحیت رکھی ہے۔

Anjuman Khuddam ul Quran Sindh, Karachi
Bank Accounts Information

FOR MEMBERS CONTRIBUTION/ DONATION/ FEE/OTHERS:

Meezan Bank — The Premier Islamic Bank

* Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
* Branch: **Gulshan-e-Iqbal Block-6 Rashid Minhas Road Karachi.**
* SWIFT CODE : **MEZNPKKA**
* IBAN # : **PK38MEZN0099070102698038**
* Account #: **99070102698038**

AlliedBank

* Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
* Branch: **Khyaban-e-Badar Phase -V, DHA Karachi.**
* SWIFT CODE : **ABPAPKKAXXX**
* IBAN # : **PK72ABPA0010010450600026**
* Account #: **01690010010450600026**

FOR ZAKAT:

Meezan Bank — The Premier Islamic Bank

* Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
* Branch: **Gulshan-e-Iqbal Block-6 Rashid Minhas Road Karachi.**
* SWIFT CODE : **MEZNPKKA**
* IBAN # : **PK78MEZN0099070102701392**
* Account # : **99070102701392**

AlliedBank

* Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
* Branch: **Khyaban-e-Badar Phase -V, DHA Karachi.**
* SWIFT CODE : **ABPAPKKAXXX**
* IBAN # : **PK19ABPA0010010450600010**
* Account #: **01690010010450600010**

For further information:

Contact Person: Mr. Muhammad Tahir
Cell: +92-333-4993437, Landline: +92-213-4993436-37
Whatsapp: 0333-4993437, Email: accounts@quranacademy.com

10. آڈٹ شدہ حسابات

برائے سال 2023-24

(اس حصے کے مطالعے کا آغاز انگریزی سمت یعنی رپورٹ کے اختتام سے کریں)

18

33	NUMBER OF EMPLOYEES	2024	2023
	Total number of employees as at June 30	218	207

34 TRANSACTION WITH RELATED PARTIES

The associated undertakings and related parties comprise key management personnel. There are no transactions with related parties.

35 RECLASSIFICATION OF CORRESPONDING FIGURES

Corresponding figures have been rearranged and reclassified, where necessary, for fair and better presentation and disclosure in these financial statements.

36 DATE OF AUTHORIZATION FOR ISSUE

These financial statements have been authorized for issue by the Managing Committee of the Society on 19 OCT 2024

37 GENERAL

The figures have been rounded off to the nearest rupee.

SECRETARY MUDEER-E-MALIYAT PRESIDENT

17

	2024	2023
	Rupees	*Rupees*

31 PRINTING, POSTAGE AND STATIONERY

	2024	2023
Printing expenses	**601,771**	581,866
Postage expenses	**45,900**	49,382
Stationery expenses	**365,165**	392,271
Photostat expenses	**86,860**	84,610
	1,099,696	1,108,129

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Printing expenses	426,311	121,500	40,690	-	5,620	7,650	-	601,771
Postage expenses	31,810	350	1,590	-	-	11,690	460	45,900
Stationery expenses	76,650	143,105	90,520	2,740	21,510	27,020	3,620	365,165
Photostat expenses	10,200	-	65,795	-	4,585	6,190	90	86,860
	544,971	**264,955**	**198,595**	**2,740**	**31,715**	**52,550**	**4,170**	**1,099,696**

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Printing expenses	362,233	121,038	57,010	-	38,235	3,350	-	581,866
Postage expenses	25,313	18,719	-	-	-	5,040	310	49,382
Stationery expenses	73,105	124,280	158,156	930	15,000	20,240	560	392,271
Photostat expenses	8,574	-	65,244	-	8,242	2,100	450	84,610
	469,225	**264,037**	**280,410**	**930**	**61,477**	**30,730**	**1,320**	**1,108,129**

32 MISCELLANEOUS

	2024	2023
Newspapers and periodicals	**34,435**	28,130
Loss on disposal of assets	**-**	285,287
Bank charges	**5,827**	22,614
Bad debts	**151,818**	3,044
Summer course expenses	**15,505**	4,000
Miscellaneous expenses	**255,147**	256,513
	462,732	599,588

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Newspapers and periodicals	-	34,435	-	-	-	-	-	34,435
Loss on disposal of assets	-	-	-	-	-	-	-	-
Bank charges	1,973	338	2,365	-	-	1,151	-	5,827
Bad debts	151,818	-	-	-	-	-	-	151,818
Summer course expenses	-	-	-	15,505	-	-	-	15,505
Miscellaneous expenses	20,067	1,000	233,730	-	-	-	350	255,147
	173,858	**35,773**	**236,095**	**15,505**	**-**	**1,151**	**350**	**462,732**

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Newspapers and periodicals	-	28,130	-	-	-	-	-	28,130
Loss on disposal of assets	285,287	-	-	-	-	-	-	285,287
Bank charges	13,708	-	565	-	-	8,341	-	22,614
Bad debts	3,044	-	-	-	-	-	-	3,044
Summer course expenses	-	-	-	-	-	-	4,000	4,000
Miscellaneous expenses	21,911	2,000	175,030	300	35,272	22,000	-	256,513
	323,950	**30,130**	**175,595**	**300**	**35,272**	**30,341**	**4,000**	**599,588**

		2024 *Rupees*	2023 *Rupees*
28	**RAMAZAN AND TARAVEEH EXPENSES**		
	Ramazan and taraveeh expenses	**555,021**	2,815,126

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Ramzan and taraveeh expenses	-	-	555,021	-	-	-	-	555,021
	-	**-**	**555,021**	**-**	**-**	**-**	**-**	**555,021**

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Ramzan and taraveeh expenses	1,626,973	-	1,188,153	-	-	-	-	2,815,126
	1,626,973	**-**	**1,188,153**	**-**	**-**	**-**	**-**	**2,815,126**

		2024	2023
29	**DAWAT-O-TABLEEGH**		
	Dawat-o-tableegh expenses	**960,020**	201,261
	Exhibitions expenses	**18,790**	599,080
	Advertisement expenses	**409,970**	34,790
	Annual ceremonies	**152,180**	294,847
		1,540,960	1,129,978

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Dawat-o-tableegh expenses	834,570	-	54,250	43,250	-	20,950	7,000	960,020
Exhibitions expenses	18,790	-	-	-	-	-	-	18,790
Advertisement expenses	-	322,950	-	-	19,000	68,020	-	409,970
Annual ceremonies	152,180	-	-	-	-	-	-	152,180
	1,005,540	**322,950**	**54,250**	**43,250**	**19,000**	**88,970**	**7,000**	**1,540,960**

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Advertisement expenses	-	178,250	-	-	-	23,011	-	201,261
Dawat-o-tableegh expenses	423,693	-	108,677	54,560	-	3,800	8,350	599,080
Exhibitions expenses	34,790	-	-	-	-	-	-	34,790
Annual ceremonies	294,847	-	-	-	-	-	-	294,847
	753,330	**178,250**	**108,677**	**54,560**	**-**	**26,811**	**8,350**	**1,129,978**

		2024	2023
30	**CARTAGE AND CONVEYANCE**		
	Cartage expenses	**232,345**	251,280
	Conveyance expenses	**422,019**	590,944
	Travelling expenses	**-**	47,603
		654,364	889,827

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Cartage expenses	232,345	-	-	-	-	-	-	232,345
Conveyance expenses	15,893	168,026	69,400	41,150	60,100	67,450	-	422,019
Travelling expenses	-	-	-	-	-	-	-	-
	248,238	**168,026**	**69,400**	**41,150**	**60,100**	**67,450**	**-**	**654,364**

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Cartage expenses	199,080	52,200	-	-	-	-	-	251,280
Conveyance expenses	43,500	98,300	191,730	51,700	93,314	112,400	-	590,944
Travelling expenses	39,793	500	7,310	-	-	-	-	47,603
	282,373	**151,000**	**199,040**	**51,700**	**93,314**	**112,400**	**-**	**889,827**

15

		2024 *Rupees*	2023 *Rupees*
26	**REPAIR AND MAINTENANCE**		
	Repair and maintenance - building	**1,563,140**	-
	Repair and maintenance - vehicle	**543,066**	-
	Repair and maintenance - computer	**650,198**	633,939
	Repair and maintenance - generator	**195,925**	379,080
	Repair and maintenance - equipment	**2,202,898**	2,291,341
		5,155,227	3,304,360

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Repair and maintenance - building	631,205	451,830	363,015	-	103,830	13,260	-	1,563,140
Repair and maintenance - vehicle	50,360	209,326	218,930	64,450	-	-	-	543,066
Repair and maintenance - computer	139,069	89,089	420,240	-	-	1,800	-	650,198
Repair and maintenance - generator	-	-	50,505	5,000	55,000	83,420	2,000	195,925
Repair and maintenance - equipment	71,685	1,063,753	711,425	21,050	235,440	99,545	-	2,202,898
	892,319	**1,813,998**	**1,764,115**	**90,500**	**394,270**	**198,025**	**2,000**	**5,155,227**

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Repair and maintenance - building	-	-	-	-	-	-	-	-
Repair and maintenance - vehicle	-	-	-	-	-	-	-	-
Repair and maintenance - computer	169,679	72,870	328,390	15,000	-	48,000	-	633,939
Repair and maintenance - generator	-	56,500	151,800	99,270	16,450	12,470	42,590	379,080
Repair and maintenance - equipment	102,580	1,393,849	425,619	80,970	259,395	28,928	-	2,291,341
	272,259	**1,523,219**	**905,809**	**195,240**	**275,845**	**89,398**	**42,590**	**3,304,360**

		2024	2023
27	**FUEL AND LUBRICANT EXPENSE**		
	Petrol expense	**2,342,791**	1,637,764
	Diesel for vans	**-**	249,850
	Diesel for Generator	**338,860**	-
	R & Maintenance - vehicles	**-**	254,525
		2,681,651	2,142,139

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Petrol expense	244,754	1,241,756	534,171	265,320	28,000	27,290	1,500	2,342,791
Diesel for vans	-	-	-	-	-	-	-	-
Diesel for Genrator	-	75,000	140,000	31,203	73,847	18,810	-	338,860
R & Maintenance - vehicles	-	-	-	-	-	-	-	-
	244,754	**1,316,756**	**674,171**	**296,523**	**101,847**	**46,100**	**1,500**	**-**

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Petrol expense	216,990	1,003,509	351,531	-	40,160	25,574	-	1,637,764
Diesel for vans	-	-	-	249,850	-	-	-	249,850
Diesel for Genrator	-	-	-	-	-	-	-	-
R & Maintenance - vehicles	59,210	62,480	96,110	36,725	-	-	-	254,525
	276,200	**1,065,989**	**447,641**	**286,575**	**40,160**	**25,574**	**-**	**2,142,139**

14

	2024 Rupees	(Restated) 2023 Rupees

24 DIRECT EXPENDITURE THROUGH FUNDS

	2024	2023
LRC fund	90,729	89,210
Masajid fund	14,257,373	9,394,894
Nashr-o-Ashaat fund	-	114,000
Palestine Relief fund	2,718,424	249,000
Specific Purpose fund	4,143,796	1,410,111
Student Sponsorship fund	1,236,619	1,116,035
The Hope Islamic School	1,400,000	900,000
Welfare fund	529,000	989,100
Zakat fund	52,959,166	51,264,315
Faculty sponsorship fund	15,448,826	16,246,239
Education fund	17,354,555	13,929,043
Construction fund	-	27,434
	110,138,488	95,729,381

25 GENERAL EXPENDITURE

	2024	2023
Repairs and maintenance - building	-	2,160,671
Web hosting charges	832,806	692,215
Software development charges	246,982	999,008
Office expenses	387,282	324,096
Studio expenses	27,490	-
Administrative expenses	3,577,236	2,904,491
Rent expense	1,420,000	1,300,000
	6,491,796	8,380,481

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Repairs and maintenance - Building	-	-	-	-	-	-	-	-
Web hosting charges	760,294	-	-	-	43,512	29,000	-	832,806
Software development charges	246,982	-	-	-	-	-	-	246,982
Office expenses	82,519	198,588	-	-	-	30,594	75,581	387,282
Studio expenses	27,490	-	-	-	-	-	-	27,490
Administrative expenses	782,312	814,245	1,113,598	34,400	609,757	221,404	1,520	3,577,236
Rent expense	-	-	-	-	-	1,420,000	-	1,420,000
	1,899,597	1,012,833	1,113,598	34,400	653,269	1,700,998	77,101	6,491,796

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Repairs and maintenance - Building	66,402	1,321,345	566,259	45,550	76,810	84,305	-	2,160,671
Web hosting charges	692,215	-	-	-	-	-	-	692,215
Software development charges	999,008	-	-	-	-	-	-	999,008
Office expenses	75,582	172,729	-	-	-	21,996	53,789	324,096
Studio expenses	-	-	-	-	-	-	-	-
Administrative expenses	798,040	404,330	984,707	25,625	489,353	200,916	1,520	2,904,491
Rent expense	-	-	-	-	-	1,300,000	-	1,300,000
	2,631,247	1,898,404	1,550,966	71,175	566,163	1,607,217	55,309	8,380,481

13

		2024 Rupees	2023 Rupees
22	**UTILITIES**		
	Electricity	**7,978,616**	6,495,019
	Telephone and fax charges	**371,643**	257,179
	Gas charges	**651,163**	340,877
	Diesel for generator	**-**	601,520
	Water charges	**3,470,934**	3,148,331
		12,472,356	10,842,926

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Electricity	538,998	1,959,558	3,648,777	191,175	865,538	774,570	-	7,978,616
Telephone and fax charges	60,600	45,071	174,082	2,100	33,140	56,650	-	371,643
Gas charges	20,050	188,023	403,980	7,320	9,380	22,410	-	651,163
Diesel for generator	-	-	-	-	-	-	-	-
Water charges	73,200	-	3,203,635	97,575	82,100	14,424	-	3,470,934
	692,848	**2,192,652**	**7,430,474**	**298,170**	**990,158**	**868,054**	**-**	**12,472,356**

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Electricity	648,672	2,101,215	2,707,569	130,360	417,080	490,123	-	6,495,019
Telephone and fax charges	52,308	9,080	137,992	1,400	14,429	41,970	-	257,179
Gas charges	17,006	105,501	197,890	5,130	4,600	10,750	-	340,877
Diesel for generator	-	63,300	282,192	26,000	183,900	46,128	-	601,520
Water charges	56,604	-	2,977,666	18,595	84,880	10,586	-	3,148,331
	774,590	**2,279,096**	**6,303,309**	**181,485**	**704,889**	**599,557**	**-**	**10,842,926**

		2024 Rupees	2023 Rupees
23	**MESS CHARGES**		
	Mess charges	**11,171,530**	9,255,453

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Mess charges	237,158	4,785,521	5,156,819	35,753	639,438	316,841	-	11,171,530
	237,158	**4,785,521**	**5,156,819**	**35,753**	**639,438**	**316,841**	**-**	**11,171,530**

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Mess charges	246,612	4,297,115	3,818,784	18,505	644,751	229,686	-	9,255,453
	246,612	**4,297,115**	**3,818,784**	**18,505**	**644,751**	**229,686**	**-**	**9,255,453**

12

		Note	2024 Rupees	(Restated) 2023 Rupees
19	**INCOME FROM UTILIZATION OF FUNDS**			
	LRC fund		**90,729**	89,210
	Masajid fund		**14,257,373**	9,394,894
	Nashr-o-Ashaat fund		**-**	114,000
	Palestine Relief fund		**2,718,424**	249,000
	Specific Purpose fund		**4,143,796**	1,410,111
	Student Sponsorship fund		**1,236,619**	1,116,035
	The Hope Islamic School		**1,400,000**	900,000
	Welfare fund		**529,000**	989,100
	Zakat fund		**52,959,166**	51,264,315
	Faculty sponsorship fund		**15,448,826**	16,246,239
	Education fund		**17,354,555**	13,929,043
	Construction fund		**-**	27,434
			110,138,488	95,729,381
20	**INCOME FROM MAKTABA**			
	Sales of books etc.		**37,587,582**	23,946,947
	Less: Sales return		**(1,950,510)**	(404,637)
	Less: Sales discount		**(14,408,411)**	(9,510,170)
	Net sales		**21,228,661**	14,032,140
	Less: Cost of goods sold	**5**	**(18,484,928)**	(12,155,090)
	Surplus for the year		**2,743,733**	1,877,050
21	**SALARIES AND OVERTIME**			
	Staff salary		**40,263,619**	34,272,297
	Gratuity		**4,991,082**	4,852,892
	Overtime		**102,975**	-
	Ramazan allowance		**3,937,744**	3,244,940
	Leave encashment		**421,420**	198,302
	Casual labour		**716,133**	522,000
			50,432,973	43,090,431

2024

DESCRIPTION	AKQ & GMR	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Staff salary	11,929,500	11,552,914	7,673,764	4,438,862	2,143,809	1,252,408	1,272,362	40,263,619
Gratuity	2,159,733	1,113,757	776,141	470,684	251,126	131,879	87,762	4,991,082
Overtime	82,663	-	20,312	-	-	-	-	102,975
Ramazan allowance	3,937,744	-	-	-	-	-	-	3,937,744
Leave encashment	199,597	67,076	55,928	63,681	15,721	-	19,417	421,420
Casual labour	90,000	476,633	-	-	149,500	-	-	716,133
	18,399,237	**13,210,380**	**8,526,145**	**4,973,227**	**2,560,156**	**1,384,287**	**1,379,541**	**50,432,973**

2023 (Restated)

DESCRIPTION	AKQ & GMR	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Staff salary	9,684,508	10,356,119	6,056,575	4,089,512	1,737,269	1,176,292	1,172,022	34,272,297
Gratuity	2,217,496	981,191	800,008	383,239	284,721	116,951	69,286	4,852,892
Overtime	-	-	-	-	-	-	-	-
Ramazan allowance	3,244,940	-	-	-	-	-	-	3,244,940
Leave encashment	80,997	41,075	-	47,553	12,487	-	16,190	198,302
Casual labour	-	419,000	7,000	-	96,000	-	-	522,000
	15,227,941	**11,797,385**	**6,863,583**	**4,520,304**	**2,130,477**	**1,293,243**	**1,257,498**	**43,090,431**

11

		2024	2023
		Rupees	*Rupees*

17 VOLUNTARY CONTRIBUTIONS

	2024 Rupees	2023 Rupees
Contributions - Infaq (General)	**38,046,341**	36,936,487
Contributions - Infaq (Ramazan)	**5,054,852**	7,423,250
	43,101,193	44,359,737

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	GIJ	QIL	QML	TOTAL
General - Infaq	13,502,779	10,396,372	6,944,372	269,313	2,519,691	4,229,964	183,850	38,046,341
Ramzan - Infaq	3,315,670	-	1,737,182	2,000	-	-	-	5,054,852
	16,818,449	**10,396,372**	**8,681,554**	**271,313**	**2,519,691**	**4,229,964**	**183,850**	**43,101,193**

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
General - Infaq	14,651,203	11,545,337	6,787,370	540,093	257,840	2,910,434	244,210	36,936,487
Ramzan - Infaq	5,132,723	1,132,207	1,158,320	-	-	-	-	7,423,250
	19,783,926	**12,677,544**	**7,945,690**	**540,093**	**257,840**	**2,910,434**	**244,210**	**44,359,737**

18 OTHER INCOME

	Note	2024 ***Rupees***	*(Restated)* 2023 *Rupees*
Mess recovery		**6,480,171**	4,092,983
Van recovery		**213,989**	187,051
Photostat recovery		**49,150**	55,780
Gain on disposal of assets		**8,478,582**	59,543
Amortization of deferred income	**12**	**13,299,543**	10,319,052
Fund utilized for purchase of land	**18.1**	**-**	7,500,000
Miscellaneous income		**1,726,120**	2,051,469
		30,247,555	24,265,878

18.1 The land has been charged to income as non-depreciable asset to be amortized as deferred income.

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML & QMM	TOTAL
Mess recovery	87,450	1,849,036	4,415,875	-	127,810	-	-	6,480,171
Van recovery	3,980	26,000	16,509	167,500	-	-	-	213,989
Photostat recovery	4,120	12,280	32,750	-	-	-	-	49,150
Gain on disposal of assets	65,157	-	50,400	-	1,071,000	-	7,292,025	8,478,582
Amortization of deferred income	1,494,292	2,410,756	6,746,643	1,141,133	997,892	348,853	159,974	13,299,543
Fund utilized for purchase of land	-	-	-	-	-	-	-	-
Miscellaneous income	238,867	137,749	1,322,654	16,850	10,000	-	-	1,726,120
	1,893,866	**4,435,821**	**12,584,831**	**1,325,483**	**2,206,702**	**348,853**	**7,451,999**	**30,247,555**

2023 (Restated)

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML & QMM	TOTAL
Mess recovery	19,000	948,499	2,901,749	-	223,735	-	-	4,092,983
Van recovery	6,451	26,000	-	154,600	-	-	-	187,051
Photostat recovery	-	3,680	52,100	-	-	-	-	55,780
Gain on disposal of assets	44,543	-	-	-	-	-	15,000	59,543
Amortization of deferred income	1,129,794	2,548,803	4,691,569	823,954	876,328	97,053	151,551	10,319,052
Fund utilized for purchase of land	7,500,000	-	-	-	-	-	-	7,500,000
Miscellaneous income	168,146	380,795	1,438,185	19,000	45,343	-	-	2,051,469
	8,867,934	**3,907,777**	**9,083,603**	**997,554**	**1,145,406**	**97,053**	**166,551**	**24,265,878**

	Note	2024 Rupees	(Restated) 2023 Rupees	(Restated) 2022 Rupees
12 DEFERRED INCOME				
Opening balance		**167,769,636**	164,940,700	167,077,628
Add: Transferred from assets additions		**63,611,804**	13,915,066	7,489,293
Less: Deferred income amortized		**(13,299,543)**	(10,319,053)	(9,230,936)
Less: Deferred income of assets disposed off		**(4,378,041)**	(767,077)	(395,285)
		213,703,856	167,769,636	164,940,700
13 TRADE PAYABLES AND ADVANCES				
Advances	13.1	**-**	7,435,999	7,435,999

13.1 This represents advance received in previous years on account of sale of property that has been transferred during the year to the party.

	Note	2024 Rupees	2023 Rupees	2022 Rupees
14 ACCRUED LIABILITIES, TAXES AND OTHER PAYABLES				
Accrued liabilities		**-**	-	125,053
Auditors' remuneration payable		**124,200**	-	-
Taxes		**2,000**	-	-
Retention payable	14.1	**668,354**	-	-
		794,554	-	125,053

14.1 This represent Rs.668,354 (2023: Rs. Nil) amount withheld in connection with construction of Maymar masjid to be paid after final settlement.

15 CONTINGENCIES AND COMMITMENTS

There are no contingencies and commitments as at June 30, 2024 (2023: Nil).

	2024 Rupees	2023 Rupees
16 MEMBERS CONTRIBUTIONS		
From the members of:		
Mohseneen - Infaq	**22,508,334**	**21,133,389**
Nasereen - Infaq	**2,778,590**	**2,425,699**
Moaveneen - Infaq	**1,638,390**	**1,482,275**
	26,925,314	**25,041,363**

2024

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Mohseneen - Infaq	1,265,034	7,911,300	6,266,950	1,758,300	3,544,750	1,233,700	528,300	22,508,334
Nasereen - Infaq	37,500	407,050	910,600	488,450	473,260	211,100	250,630	2,778,590
Moaveneen - Infaq	33,150	128,250	644,350	374,300	106,850	69,450	282,040	1,638,390
	1,335,684	**8,446,600**	**7,821,900**	**2,621,050**	**4,124,860**	**1,514,250**	**1,060,970**	**26,925,314**

2023

DESCRIPTION	AKQ	QAD	QAY	QAK	QIJ	QIL	QML	TOTAL
Mohseneen - Infaq	832,500	8,256,500	5,616,454	1,706,325	3,304,210	1,018,200	399,200	21,133,389
Nasereen - Infaq	57,000	329,050	853,270	372,000	443,150	203,829	167,400	2,425,699
Moaveneen - Infaq	21,250	197,200	438,516	350,399	201,060	50,650	223,200	1,482,275
	910,750	**8,782,750**	**6,908,240**	**2,428,724**	**3,948,420**	**1,272,679**	**789,800**	**25,041,363**

9

11 SPECIFIC FUNDS

2024

Description	Marakiz appropriation a/c	Specific purpose fund	Nashr-o-Ashaat fund	Welfare fund	Student Sponsorship fund	Faculty Sponsorship fund	Masajid fund	Construction fund	Learning Research Center (LRC) fund	The Hope School fund	Education fund	Total
Opening balance	(232,505)	194,976,040	-	255,436	463,515	(8,474,549)	5,470,892	14,195,607	(81,050)	200,000	19,443,302	226,216,688
Received during the year	-	122,329,587	-	714,690	1,638,186	23,923,375	12,233,351	348,500	220,200	1,200,000	39,906,657	202,514,546
Deficit for the year - Marakiz	(1,500,337)	-	-	-	-	-	-	-		-	-	(1,500,337)
Direct expenditure during the year	-	(57,189,427)	-	(529,000)	(2,254,619)	(15,448,826)	(14,257,373)	-	(90,729)	(1,400,000)	(53,127,780)	(144,297,754)
Transfer to income statement during the year	(4,831,600)	-	-	-	-		-	-	-	-	-	(4,831,600)
Transfer from Head Office to Marakiz	-	-	-	-	-	-		-	-	-	-	-
Transfer from Marakiz to Head Office	-	-	-	-	-		-	-	-	-	-	-
Capital expenditure and other payments	(1,913,680)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(1,913,680)
	(8,478,122)	260,116,200	-	441,126	(152,918)	-	3,446,870	14,544,107	48,421	-	6,222,179	276,187,863

2023 (Restated)

Description	Marakiz appropriation a/c	Specific purpose fund	Nashr-o-Ashaat fund	Welfare fund	Student Sponsorship fund	Faculty Sponsorship fund	Masajid fund	Construction fund	Learning Research Center (LRC) fund	The Hope School fund	Education fund	Total
Opening balance	11,985,871	61,520,030	-	25,036	(3,850)	(4,731,722)	5,559,503	29,448,096	6,710	200,000	16,839,650	120,849,324
Received during the year	-	134,866,121	114,000	1,219,500	2,199,010	12,503,412	9,306,283	2,000	1,450	900,000	16,768,859	177,880,635
Deficit for the year - Marakiz	(8,029,437)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(8,029,437)
Direct expenditure during the year	-	(1,410,111)	(114,000)	(989,100)	(1,731,645)	(16,246,239)	(9,394,894)	(15,254,489)	(89,210)	(900,000)	(14,165,207)	(60,294,895)
Transfer to income statement during the year	(1,120,988)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(1,120,988)
Transfer from Marakiz to Head Office	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Capital expenditure and other payments	(3,067,951)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(3,067,951)
	(232,505)	194,976,040	-	255,436	463,515	(8,474,549)	5,470,892	14,195,607	(81,050)	200,000	19,443,302	226,216,688

2022 (Restated)

Description	Marakiz appropriation a/c	Specific purpose fund	Nashr-o-Ashaat fund	Welfare fund	Student Sponsorship fund	Faculty Sponsorship fund	Masajid fund	Construction fund	Learning Research Center (LRC) fund	The Hope School fund	Education fund	Total
Opening balance	6,062,502	8,663,393	-	1,103,660	566,741	778,808	6,289,512	28,606,096	219,670	300,000	10,213,336	62,803,718
Received during the year	-	57,057,500	327,800	282,000	1,225,499	7,980,200	9,880,183	868,500	5,743	1,200,000	16,854,767	95,682,192
Surplus for the year - Marakiz	5,923,369	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	5,923,369
Direct expenditure during the year	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Transfer to income statement during the year	-	(4,200,863)	-	(1,360,624)	(1,796,090)	(13,490,730)	(10,610,192)	(26,500)	(218,703)	(1,300,000)	(10,228,453)	(43,232,155)
Transfer from Head Office to Marakiz	-	-	(327,800)	-	-	-	-	-	-	-	-	(327,800)
Transfer from Marakiz to Head Office	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Capital expenditure and other payments	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
	11,985,871	61,520,030	-	25,036	(3,850)	(4,731,722)	5,559,503	29,448,096	6,710	200,000	16,839,650	120,849,324

8

		2024 Rupees	2023 Rupees	2022 Rupees
7	**CASH AND BANK BALANCES**			
	Cash in hand	**99,166**	96,644	79,625
	Cash at bank - Current accounts	**228,435,386**	225,807,668	126,283,636
		228,534,552	225,904,312	126,363,261

		2024 Rupees	(Restated) 2023 Rupees	(Restated) 2022 Rupees
8	**CAPITAL EXPENDITURE FUND**			
	Opening balance	-	6,704,262	6,704,262
	Additions:			
	Donations in kind	**10,422,199**	1,086,500	1,983,500
	Marakiz control account	**1,926,240**	-	-
	Capital expenditure	**51,119,391**	9,963,789	5,505,793
	Gratuity payable	-	-	-
		63,467,830	11,050,289	7,489,293
	Disbursements:			
	Purchase of assets	**(63,467,830)**	(17,754,551)	(7,489,293)
		-	-	6,704,262
9	**ZAKAT FUND**			
	Opening balance	**31,788,810**	20,911,795	28,021,291
	Zakat received during the year	**62,130,344**	62,141,330	47,482,486
	Paid to Mustehqeen	**(52,959,166)**	(51,264,315)	(54,591,982)
		40,959,988	31,788,810	20,911,795
10	**RELIEF FUND**			
	Syria Fund			
	Opening balance	**30,000**	-	-
	Zakat received during the year	-	30,000	-
	Paid to Mustehqeen	**(30,000)**	-	-
		-	30,000	-
	Palestine Fund			
	Opening balance	-	1,000	15,000
	Zakat received during the year	**2,688,424**	6,000	158,200
	Paid to Mustehqeen	**(2,688,424)**	(7,000)	(172,200)
		-	-	1,000
	Turkey Fund			
	Opening balance	-	-	-
	Zakat received during the year	-	242,000	-
	Paid to Mustehqeen	-	(242,000)	-
		-	-	-
	Grand Total	-	30,000	1,000

۳

7

		Note	2024 Rupees	2023 Rupees	2022 Rupees
4.2	**CAPITAL WORK IN PROGRESS**				
	Opening balance		-	-	-
	Additions during the year		79,451,575	-	-
	Transferred to fixed assets		(163,000)	-	-
			79,288,575	-	-
5	**STOCK AND CONSUMABLES**				
	Opening stock		6,676,721	6,298,716	3,196,364
	Add: Gross Purchases during the year		28,187,124	12,672,539	14,887,630
	Less: Purchases return		(483,945)	-	(47,813)
	Less: Physical variance		(47,084)	-	-
	Less: Stock lost during the year		(197,087)	(139,444)	(4,187)
	Net purchases		27,459,008	12,533,095	14,835,630
	Available for sale		34,135,729	18,831,811	18,031,994
	Less: Consumption during the year		(18,484,928)	(12,155,090)	(11,733,278)
			15,650,801	6,676,721	6,298,716
6	**ADVANCES, DEPOSITS AND TRADE RECEIVABLES**				
	Advances	6.1	7,341,856	37,514,877	19,910,519
	Deposits	6.2	173,024	-	-
	Trade receivables	6.3	3,429,817	1,414,200	1,590,414
			10,944,697	38,929,077	21,500,933
6.1	**Advance to staff and other**				
	Advances to staff		2,863,552	1,896,000	2,153,500
	Advances - others	6.4	4,478,304	35,618,877	17,757,019
			7,341,856	37,514,877	19,910,519

6.2 This represent Rs.173,024 (2023: Rs. Nil) advance given to K-Electric in connection with installation of net metering system for provision of excess unit of electricity to K-Electric.

		Note	2024 Rupees	2023 Rupees	2022 Rupees
6.3	**Trade receivables**				
	Tanzeemi receivables	6.5	2,456,035	596,644	1,590,414
	Other than Tanzeemi receivables		973,782	817,556	-
			3,429,817	1,414,200	1,590,414

6.4 This represent Rs. 4,478,304 (2023: Rs. 35,618,319) advance given for various purposes including for the purchase of property.

6.5 This represent Rs. 2,456,035 (2023: Rs. 596,644) represents trade debtors that relate to Tanzeem-e-Islami.

4 PROPERTY AND EQUIPMENT

	Land	Building	Furniture and fixtures	Equipments	Computers	Books, master cassettes	Gas Fittings	Vehicles	Capital Work in progress (Note 4.2)	Total
	---Rupees---									
Cost	-	233,079,088	14,462,470	34,090,399	9,192,578	1,630,254	18,041	6,804,959	-	299,277,789
Accumulated depreciation	-	(72,969,853)	(10,349,406)	(16,864,492)	(8,204,635)	(1,207,327)	(17,192)	(4,166,284)	-	(113,779,189)
Carrying amount at July 1, 2022	-	160,109,235	4,113,064	17,225,907	987,943	422,927	849	2,638,675	-	185,498,600
Additions	7,500,000	1,398,898	434,660	12,267,987	661,400	-	-	4,286,500	-	26,549,445
Disposals - carrying amount	-	(6,534,543)	(445,184)	(1,280,226)	(157,933)	(45,682)	(849)	(76)	-	(8,464,493)
Transfer from capital work in progress	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Depreciation charge for the year	-	(7,748,682)	(615,378)	(2,821,371)	(490,602)	(37,724)	-	(1,385,020)	-	(13,098,777)
Carrying amount at June 30, 2023	7,500,000	147,224,908	3,487,162	25,392,297	1,000,808	339,521	-	5,540,079	-	190,484,775
Cost	7,500,000	226,927,560	12,960,341	45,519,013	5,577,524	1,491,654	-	11,087,059	-	311,063,151
Accumulated depreciation	-	(79,702,652)	(9,473,179)	(20,126,716)	(4,576,716)	(1,152,133)	-	(5,546,980)	-	(120,578,376)
Carrying amount at July 1, 2023	7,500,000	147,224,908	3,487,162	25,392,297	1,000,808	339,521	-	5,540,079	-	190,484,775
Additions	-	43,653,000	532,170	9,976,505	1,163,850	7,775	-	47,200	79,451,575	134,832,075
Disposals - carrying amount	-	(2,879,473)	(9,448)	(1,334,482)	(35,731)	-	-	-	-	(4,259,134)
Transfer from capital work in progress	-	-	-	-	-	-	-	-	(163,000)	(163,000)
Depreciation charge for the year	-	(9,399,921)	(601,483)	(3,403,432)	(702,546)	(34,730)	-	(1,117,456)	-	(15,259,568)
Carrying amount at June 30, 2024	7,500,000	178,598,514	3,408,401	30,630,888	1,426,381	312,566	-	4,469,823	79,288,575	305,635,148
The carrying amount as at June 30, 2024 is aggregate of:										
Cost	7,500,000	270,580,560	13,492,511	55,495,518	6,741,374	1,499,429	-	11,134,259	79,451,575	445,895,226
Disposals	-	(2,879,473)	(9,448)	(1,334,482)	(35,731)	-	-	-	-	(4,259,134)
Transfers	-	-	-	-	-	-	-	-	(163,000)	(163,000)
Accumulated depreciation	-	(89,102,573)	(10,074,662)	(23,530,148)	(5,279,262)	(1,186,863)	-	(6,664,436)	-	(135,837,944)
Carrying amount at June 30, 2024	7,500,000	178,598,514	3,408,401	30,630,888	1,426,381	312,566	-	4,469,823	79,288,575	305,635,148
Rate of depreciation per annum (%)	**0%**	**5%**	**15%**	**10%**	**33%**	**10%**	**10%**	**10%**	-	-

4.1 Allocation of depreciation

	2024 Rupees	2023 Rupees
Charged to cost of revenue	9,434,651	7,786,406
Charged to administrative expenses	5,824,917	5,312,371
Depreciation charge for the year	**15,259,568**	13,098,777

5

Following are effects of restatement:

	Note	2023 As previously reported	2023 Change	2023 Restated	2022 As previously reported	2022 Change	2022 Restated
BALANCE SHEET							
FUNDS AND LIABILITIES							
RESTRICTED FUNDS							
Capital expenditure fund	8	173,216,993	(173,216,993)	-	173,767,053	(167,062,791)	6,704,262
Specific funds	11	228,714,759	(2,498,071)	226,216,688	118,262,047	2,587,277	120,849,324
		401,931,752	(175,715,064)	226,216,688	292,029,100	(164,475,514)	127,553,586
UNRESTRICTED FUNDS							
Appropriation account		1,279,664	7,945,428	9,225,092	2,774,028	(465,186)	2,308,842
NON-CURRENT LIABILITIES							
Deferred income	12	-	167,769,636	167,769,636	-	164,940,700	164,940,700
		403,211,416	-	403,211,416	294,803,128	-	294,803,128
INCOME AND EXPENDITURE ACCOUNT							
INCOME							
Other income	18						
Amortization of deferred income		-	10,319,052	10,319,052	-	785,332	785,332
Fund utilized for purchase of land		-	7,500,000	7,500,000	-	-	-
		-	17,819,052	17,819,052	-	785,332	785,332
Income from utilization of funds	19	-	95,729,381	95,729,381	-	91,254,204	91,254,204
DIRECT EXPENDITURE							
Salaries and overtime (gratuity expense)	21	(40,235,992)	(2,854,439)	(43,090,431)	(34,118,300)	(2,268,630)	(36,386,930)
Direct expenditure through funds	24	-	(95,729,381)	(95,729,381)	-	(91,254,204)	(91,254,204)
Depreciation expense	4	(1,638,710)	(3,673,661)	(5,312,371)	(976,263)	(2,838,178)	(3,814,441)
Miscellaneous	32	(599,379)	(209)	(599,588)	-	-	-
		(42,474,081)	(102,257,690)	(144,731,771)	(35,094,563)	(96,361,012)	(131,455,575)
		(42,474,081)	11,290,743	(31,183,338)	(35,094,563)	(4,321,476)	(39,416,039)

4

3.12 Provisions

Provisions are recognized when the Society has a present, legal or constructive obligation as a result of past events, it is probable that an outflow of resources embodying economic benefits will be required to settle the obligation and a reliable estimate of the amount can be made. Provisions are reviewed at each balance sheet date and adjusted to reflect the current best estimate.

3.13 Impairment

The carrying amounts of the Society assets are reviewed at each balance sheet date to determine whether there is any indication of impairment loss. If any such indication exists the assets recoverable amount is estimated in order to determine the extent of the impairment loss, if any. Impairment losses are recognized as expense in income and expenditure account.

3.14 Offsetting assets and liabilities

Assets and liabilities are offset and the net amount is reported in the balance sheet if the Society has a legal enforceable right to set off the recognized amounts and intends either to settle on net basis or to realize the assets and settle the liabilities simultaneously.

3.15 Reasons for restatement

During the year, the following have been rectified by the management pertaining to the prior periods (i.e. 2021, 2022 and 2023):

(a) Deferred income was not recognized against the purchase of assets from the funds, which now has been recognised in other income of "Income and Expenditure Account";

(b) Gratuity expense and gratuity paid to the Marakiz employees was previously charged in "Capital expenditure fund", however, now gratuity expense have been charged to "Income and Expenditure Account" and gratuity paid have been net off with gratuity accrued liability;

(c) Depreciation of assets pertaining to the "Marakiz" was charged into the "Capital expenditure fund" which now has been charged to "Income and Expenditure Account";

(d) Previously, the assets purchased from funds were recognised through "Capital expenditure fund". Now, these have been recognized by crediting the "Deferred income liability" and are being amortized in "Income and Expenditure Account" equivalent to the amount of depreciation except non-depreciable asset which is charged directly to "Income and Expenditure Account";

(e) Previously, the disposal of assets of the Marakiz were directly recognized in "Income and Expenditure Account" and the written down value (WDV) was netted-off against the "Capital expenditure fund". Now, the sale proceeds from the disposal of assets net-off written down value (WDV) have been recognized in "Income and Expenditure Account" and the effect of undepreciated amount (i.e. WDV) of the asset disposed-off now been reversed from the "Deferred income liability"; and

(f) Previously, the utilization of "Specific funds" were not recognized in " Income and Expenditure Account", which has now been recognized as both income and expense.

3

3.6 **Funds**

3.6.1 ***Restricted funds***

Restricted funds represent the funds received with restriction to be utilized as per the direction(s) of the donor(s) and for the purposes specified by the Society.

3.6.2 ***Un-restricted funds***

Unrestricted funds represent the amount of surplus / (deficit) accumulated as a result of operations of the Society.

3.7 **Gratuity payable**

The Society operates an unapproved and unfunded gratuity scheme for all eligible staff. The actuarial valuation for the provision of gratuity is not practicable because the benefits that would be obtained from the valuation will not be worthwhile in comparison to the cost of valuation.

3.8 **Payables and accrued liabilities**

Liabilities for amount payables are carried at cost which is the fair value of the consideration to be paid in future for services received, whether or not billed to the Society.

3.9 **Income**

3.9.1 **Members contributions**

It represents contributions received from the registered members of the Society that are eligible for the privileges with regard to access to information and involvement in the activities of the Society.

3.9.2 **Voluntary contributions**

It represents contributions received from the general public for the promotion of fundamental objects of the Society.

3.9.3 **Other income**

It represents the income from the gain on disposal of fixed assets, amortization of deferred income (liability), non-depreciable asset(s) received in kind etc. .

3.9.4 **Income from utilization of funds**

It represents the expenditures made from the restricted funds and the same amount is recognized as income according to the applicable financial reporting framework.

3.9.5 **Income from Maktaba**

It represents the income generated from the sale of books, CDs, DVDs, USBs, etc.

3.10 **Expenses**

Expenses comprise of decrease in economic benefit during the accounting year in the form of outflows or depreciation in the value of assets or incurrence of liabilities that result in decrease in the accumulated fund.

3.11 **Taxation**

Income of the Society from members contributions and subscriptions, voluntary donations, other income etc. are subject to 100% tax credit u/s 100C of the Income Tax Ordinance, 2001. The approval required u/s 2(36) has been obtained for the period from July 01, 2023 to June 30, 2024 on September 21, 2023.

2

3 MATERIAL ACCOUNTING POLICY INFORMATION

The accounting policies set out below have been applied consistently to all periods presented in these financial statements, except otherwise stated in respective policy notes.

3.1 Property and equipment

All items of property and equipment are initially recorded at cost. Items of property and equipment other than freehold and leasehold land are measured at cost less accumulated depreciation and impairment loss (if any).

Depreciation is charged to income and expenditure account applying the reducing balance method over the estimated useful lives of related assets, at the rates specified in note 4 to the financial statements. Depreciation is charged from the month in which an asset is available for use, while no depreciation is charged in the month in which an asset is disposed off.

Repairs and maintenance are charged to income and expenditure account as and when incurred. Major renewals and improvements which increase the asset's remaining useful life or the performance beyond the current estimated levels are capitalized and the asset so replaced, if any are retired. Gains or losses on disposals of operating asset, if any, are recognized income and expenditure account.

The assets residual values, residual lives and depreciation methods are reviewed and adjusted if appropriate, at each financial year end.

The carrying values of property and equipment are reviewed at each balance sheet date for impairment when events or changes in circumstances indicated that carrying values may not be recoverable. If such indication exists when the carrying values exceed the estimated recoverable amounts, the assets are written down to their recoverable amounts.

3.2 Investments

Investment, if any, made by the Society are initially recorded at cost, which is the fair value of consideration given for its purchase/acquisition. These are held by the society with the positive intent and ability to hold it till maturity. Profit from these investments are accounted for through income and expenditure account.

3.3 Stocks and consumables

Stocks of books, CDs, DVDs, memory cards, USBs etc.

Stock and consumables are stated at the lower of cost and net realizable value, except waste which is valued at net realizable value. Cost is calculated on a First-In-First-Out (FIFO) basis. Net realizable value is the estimated selling price in the ordinary course of business less estimated cost of completion and estimated selling expense.

3.4 Trade and other receivables

Trade and other receivables are stated at estimated realizable value after each debt has been considered individually. Where the payment of a debt becomes doubtful a provision is made and charged to the income and expenditure account.

3.5 Cash and cash equivalents

Cash and cash equivalents comprise of cash in hand, cash at bank and short term highly liquid investments, if any, that are readily convertible to known amounts of cash and which are subject to an insignificant risk of changes in value. It also includes bank overdrafts, if any.

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI
NOTES TO THE FINANCIAL STATEMENTS
FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2024

1 STATUS AND NATURE

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI (AKQS) ("the Society") was registered on December 11, 1986, with the Registrar Joint Stock Companies under the Societies Registration Act, 1860. The principal objectives of the Society are to promote and preach the education of Quran and Sunnah among common public, to publish and issue Uloom-e-Quran, to literate and acquaint youngsters about the teachings of Quran and to establish academies and institutions for conducting and preaching themes of Quran and Sunnah to best address to current education level. The society with the objective to achieve these goals has established and run (i) Madarsa-tul-banat (ii) Madarsa-tul-baneen (iii) One year course of Islamic education (iv) Quran Academy, Defense (QAD) (v) Quran Academy, Korangi (QAK) (vi) Quran Academy, Yaseenabad (QAY) (vii) Quran Institute, Gulistan-e-Jauhar (QIJ) (viii) Quran Institute, Latifabad (QIL) and (ix) Quran Markaz, Landhi (QML).

The registered office of the Society is situated at B-375, First floor, Allama Shabbir Ahmed Usmani Road, Block-6, Gulshan-e-Iqbal, Karachi.

2 BASIS OF PREPARATION

2.1 Statement of compliance

These financial statements have been prepared in accordance with approved accounting standards as applicable in Pakistan. Approved accounting standards comprise of:

- Revised Accounting and Financial Reporting Standard for the Small-Sized Entities (Revised AFRS for SSEs) issued by the Institute of Chartered Accountants of Pakistan as notified under the Companies Act, 2017; and

- Accounting Standard for Not for Profit Organizations (Accounting Standard for NPOs) issued by the Institute of Chartered Accountants of Pakistan as notified under the Companies Act, 2017.

2.2 Basis of measurement

These accounts have been prepared under the historical cost convention without any adjustment for the effect of inflation or reference to the current values otherwise specifically stated.

2.3 Functional and presentation currency

These financial statements are presented in Pak Rupees, which is the functional and presentation currency of the Company and rounded off to the nearest rupee.

2.4 Key judgments and estimates

The preparation of financial statements in conformity with the accounting and reporting standards as applicable in Pakistan requires the use of certain critical accounting estimates. In addition, it requires management to exercise judgment in the process of applying the Company's accounting policies. The areas involving a high degree of judgment or complexity, or areas where assumptions and estimates are significant to the financial statements, are documented in the following accounting policies and notes, and relate primarily to useful lives, residual values and depreciation method of property, plant and equipment - Note 3.1 and 4.

The revisions to accounting estimates (if any) are recognised in the period in which the estimate is revised if the revision affects only that period or in the period of the revision and future periods if the revision affects both current and future periods.

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI
STATEMENT OF CHANGES IN FUND
FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2024

	Unrestricted Reserves	Restricted Reserves				Total Reserves and Surplus
	Appropriation account	Capital expenditure fund (Note # 8)	Zakat fund (Note # 9)	Relief fund (Note # 10)	Specific funds (Note # 11)	
	Rupees					
Balance as on June 30, 2021 ***(Restated)***	6,252,500	6,704,262	28,021,291	15,000	62,803,718	103,796,771
(Deficit) / surplus for the year ***(Restated)***	(3,943,658)	-	-	-	5,923,369	1,979,711
Donations, zakat and other receipts	-	7,489,293	47,482,486	158,200	95,682,192	150,812,171
Disbursements / payments	-	(7,489,293)	(54,591,982)	(172,200)	(43,559,955)	(105,813,430)
Balance as on June 30, 2022	2,308,842	6,704,262	20,911,795	1,000	120,849,324	150,775,223
Surplus / (deficit) for the year ***(Restated)***	6,916,250	-	-	-	(8,029,437)	(1,113,187)
Donations, zakat and other receipts	-	11,050,289	62,141,330	278,000	177,880,635	251,350,254
Disbursements / payments	-	(17,754,551)	(51,264,315)	(249,000)	(64,483,834)	(133,751,700)
Balance as on June 30, 2023	**9,225,092**	**-**	**31,788,810**	**30,000**	**226,216,688**	**267,260,590**
(Deficit) for the year	**(3,583,942)**	**-**	**-**	**-**	**(1,500,337)**	**(5,084,279)**
Donations, zakat and other receipts	**-**	**63,467,830**	**62,130,344**	**2,688,424**	**202,514,546**	**330,801,144**
Disbursements / payments	**-**	**(63,467,830)**	**(52,959,166)**	**(2,718,424)**	**(151,043,034)**	**(270,188,454)**
Balance as on June 30, 2024	**5,641,150**	**-**	**40,959,988**	**-**	**276,187,863**	**322,789,001**

The annexed notes from 1 to 37 form an integral part of these financial statements.

SECRETARY | MUDEER-E-MALIYAT | PRESIDENT

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI
INCOME AND EXPENDITURE ACCOUNT
FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2024

	Note	2024 Rupees	(Restated) 2023 Rupees
INCOME			
Members contributions	16	26,925,314	25,041,363
Voluntary contributions	17	43,101,193	44,359,737
Other income	18	30,247,555	24,265,878
Income from utilization of funds	19	110,138,488	95,729,381
Income from Maktaba	20	2,743,733	1,877,050
		213,156,283	191,273,409
DIRECT EXPENDITURE			
Salaries and overtime	21	(50,432,973)	(43,090,431)
Utilities	22	(12,472,356)	(10,842,926)
Mess charges	23	(11,171,530)	(9,255,453)
Direct expenditure through funds	24	(110,138,488)	(95,729,381)
Depreciation expense	4.1	(9,434,651)	(7,786,406)
General expenditure	25	(6,491,796)	(8,380,481)
		(200,141,794)	(175,085,078)
		13,014,489	16,188,331
ADMINISTRATIVE EXPENDITURE			
Repair and maintenance	26	(5,155,227)	(3,304,360)
Fuel and lubricant expense	27	(2,681,651)	(2,142,139)
Ramazan and taraveeh expenses	28	(555,021)	(2,815,126)
Depreciation expense	4.1	(5,824,917)	(5,312,371)
Dawat-o-tableegh	29	(1,540,960)	(1,129,978)
Cartage and conveyance	30	(654,364)	(889,827)
Audit fee		(124,200)	-
Printing, postage and stationery	31	(1,099,696)	(1,108,129)
Miscellaneous	32	(462,732)	(599,588)
		(18,098,768)	(17,301,518)
(Deficit) before taxation		(5,084,279)	(1,113,187)
Taxation - Current year		-	-
- Prior year		-	-
		-	-
(Deficit) after taxation		(5,084,279)	(1,113,187)
Deficit after taxation - Marakiz		1,500,337	8,029,437
(Deficit)/surplus for the year transferred to accumulated surplus		(3,583,942)	6,916,250

The annexed notes from 1 to 37 form an integral part of these financial statements.

SECRETARY　　　　MUDEER-E-MALIYAT　　　　PRESIDENT

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI
BALANCE SHEET
AS AT JUNE 30, 2024

	Note	2024 *Rupees*	*(Restated)* 2023 *Rupees*	*(Restated)* 2022 *Rupees*
ASSETS				
NON-CURRENT ASSETS				
Property and equipment	4	305,635,148	190,484,775	185,498,600
		305,635,148	190,484,775	185,498,600
CURRENT ASSETS				
Stock and consumables	5	15,650,801	6,676,721	6,298,716
Advances, deposits and trade receivables	6	10,944,697	38,929,077	21,500,933
Cash and bank balances	7	228,534,552	225,904,312	126,363,261
		255,130,050	271,510,110	154,162,910
		560,765,198	461,994,885	339,661,510
FUNDS AND LIABILITIES				
RESTRICTED FUNDS				
Capital expenditure fund	8	-	-	6,704,262
Zakat fund	9	40,959,988	31,788,810	20,911,795
Relief fund	10	-	30,000	1,000
Specific funds	11	276,187,863	226,216,688	120,849,324
		317,147,851	258,035,498	148,466,381
UNRESTRICTED FUNDS				
Appropriation account		5,641,150	9,225,092	2,308,842
NON-CURRENT LIABILITIES				
Gratuity payable		23,477,787	19,528,660	16,384,535
Deferred income	12	213,703,856	167,769,636	164,940,700
		237,181,643	187,298,296	181,325,235
CURRENT LIABILITIES				
Trade payables and advances	13	-	7,435,999	7,435,999
Accrued liabilities, taxes and other payables	14	794,554	-	125,053
		794,554	7,435,999	7,561,052
CONTINGENCIES AND COMMITMENTS	15	-	-	-
		560,765,198	461,994,885	339,661,510

The annexed notes from 1 to 37 form an integral part of these financial statements.

SECRETARY MUDEER-E-MALIYAT PRESIDENT

RASG
Result Assured Services for Growth

Auditor's Responsibilities for the Audit of the Financial Statements

Our objectives are to obtain reasonable assurance about whether the financial statements as a whole are free from material misstatement, whether due to fraud or error, and to issue an auditor's report that includes our opinion. Reasonable assurance is a high level of assurance, but is not a guarantee that an audit conducted in accordance with ISAs as applicable in Pakistan will always detect a material misstatement when it exists. Misstatements can arise from fraud or error and are considered material if, individually or in the aggregate, they could reasonably be expected to influence the economic decisions of users taken on the basis of these financial statements.

As part of an audit in accordance with ISAs as applicable in Pakistan, we exercise professional judgment and maintain professional skepticism throughout the audit. We also:

- Identify and assess the risks of material misstatement of the financial statements, whether due to fraud or error, design and perform audit procedures responsive to those risks, and obtain audit evidence that is sufficient and appropriate to provide a basis for our opinion. The risk of not detecting a material misstatement resulting from fraud is higher than for one resulting from error, as fraud may involve collusion, forgery, intentional omissions, misrepresentations, or the override of internal control.
- Obtain an understanding of internal control relevant to the audit in order to design audit procedures that are appropriate in the circumstances, but not for the purpose of expressing an opinion on the effectiveness of the Trust's internal control.
- Evaluate the appropriateness of accounting policies used and the reasonableness of accounting estimates and related disclosures made by management.
- Conclude on the appropriateness of management's use of the going concern basis of accounting and, based on the audit evidence obtained, whether a material uncertainty exists related to events or conditions that may cast significant doubt on the Trust's ability to continue as a going concern. If we conclude that a material uncertainty exists, we are required to draw attention in our auditor's report to the related disclosures in the financial statements or, if such disclosures are inadequate, to modify our opinion. Our conclusions are based on the audit evidence obtained up to the date of our auditor's report. However, future events or conditions may cause the Trust to cease to continue as a going concern.
- Evaluate the overall presentation, structure and content of the financial statements, including the disclosures, and whether the financial statements represent the underlying transactions and events in a manner that achieves fair presentation.

We communicate with the board of trustees regarding, among other matters, the planned scope and timing of the audit and significant audit findings, including any significant deficiencies in internal control that we identify during our audit.

Karachi: 25 OCT 2024 | **Chartered Accountants**
Engagement Partner: Muhammad Kamal Gohar

UDIN: AR202410253sSy91jMuI

Page 2 of 2

A member of agn INTERNATIONAL

RASG
Result Assured Services for Growth

Independent Auditor's Report to the Managing Committee of Anjuman Khuddam ul Quran Sindh, Karachi

Report on the audit of the financial statements

Opinion

We have audited the annexed financial statements of Anjuman Khuddam ul Quran Sindh, Karachi (the Society), which comprise of the balance sheet as at June 30, 2024 and the income and expenditure account and the statement of changes in fund for the year then ended, and notes to the financial statements, including material accounting policy information and other explanatory information, and we state that we have obtained all the information and explanations which, to the best of our knowledge and belief, were necessary for the purposes of the audit.

In our opinion, and to the best of our information and according to the explanations given to us, the balance sheet, the income and expenditure account and the statement of changes in fund together with the notes forming part thereof conform with the accounting and reporting standards as applicable in Pakistan.

Basis for Opinion

We conducted our audit in accordance with International Standards on Auditing (ISAs) as applicable in Pakistan. Our responsibilities under those standards are further described in the Auditor's Responsibilities for the Audit of the Financial Statements section of our report. We are independent of the Trust in accordance with the International Ethics Standards Board for Accountants' Code of Ethics for Professional Accountants as adopted by the Institute of Chartered Accountants of Pakistan (the Code) and we have fulfilled our other ethical responsibilities in accordance with the Code. We believe that the audit evidence we have obtained is sufficient and appropriate to provide a basis for our opinion.

Other matter

The financial statements of the Society for the year ended June 30, 2023, were audited by another firm of Chartered Accountants who expressed an unmodified opinion on those statements on October 27, 2023.

Responsibilities of Management and Managing Committee for the Financial Statements

Management is responsible for the preparation of the financial statements in accordance with the approved accounting standards as described in Note 2.1 to the financial statements and for such internal control as management determines is necessary to enable the preparation of financial statements that are free from material misstatement, whether due to fraud or error.

In preparing the financial statements, management is responsible for assessing the Society's ability to continue as a going concern, disclosing, as applicable, matters related to going concern and using the going concern basis of accounting unless management either intends to liquidate the Society or to cease operations, or has no realistic alternative but to do so.

Managing Committee is responsible for overseeing the Society's financial reporting process.

RIAZ AHMAD, SAQIB, GOHAR & CO.
Chartered Accountants
5-Nasim C.H.S., Major Nazir Bhatti Road, Off: Shaheed-e-Millat Road, Karachi.
Tel: (92-21) 34946112, 34932629, Email: rasgkhi@rasgco.com,
Website: www.rasgco.com
Regional Offices at Lahore, Islamabad & Peshawar

A member of agn INTERNATIONAL

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI

FINANCIAL STATEMENTS

FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2024

قرآن اکیڈمی ڈیفنس
مسجد جامع القرآن، خیابان راحت،
درخشاں، اسٹریٹ 34،
فیز 6، ڈیفنس، کراچی۔
+92-21-35340022-24

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد
شارع قرآن اکیڈمی،
بلاک 9، فیڈرل بی ایریا،
کراچی۔
+92-21-36806561

قرآن اکیڈمی کورنگی
متصل مسجد طیبہ،
سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن،
کورنگی نمبر 4، کراچی۔
+92-21-35074664

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر
مسجد جامع القرآن،
بلاک 14، گلستان جوہر،
کراچی۔
+92-21-34030119

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد
بنگلہ نمبر 176-B، بلاک C،
نزد کارڈیو ہسپتال، یونٹ نمبر 2،
لطیف آباد، حیدرآباد
+92-22-3407694

دی ہوپ اسلامک اسکول
قرآن اکیڈمی کورنگی،
متصل مسجد طیبہ، سیکٹر 35/A،
زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4، کراچی۔
+92-21-35078600

قرآن مرکز لانڈھی
مکان نمبر 861، سیکٹر 37-D،
متصل رضوان سوئیٹس،
لانڈھی نمبر 2، کراچی۔
+92-333-2815528

دیگر ہائے انجمن خدام القرآن

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور
قرآن اکیڈمی، 36 کے،
ماڈل ٹاؤن، لاہور، پاکستان۔

انجمن خدام القرآن ملتان
قرآن اکیڈمی 25 آفیسرز کالونی،
بوسن روڈ، ملتان، پاکستان۔

انجمن خدام القرآن جھنگ
قرآن اکیڈمی لالہ زار کالونی
ٹوبہ روڈ جھنگ صدر، پاکستان۔

انجمن خدام القرآن فیصل آباد
قرآن اکیڈمی، P-45،
سعید کالونی نمبر 2، فیصل آباد، پاکستان۔

انجمن خدام القرآن سرگودھا
مسجد جامع القرآن، مین روڈ
سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

انجمن خدام القرآن اسلام آباد
قرآن اکیڈمی ہال نمبر 21، 3rd فلور ہل ویو پلازہ بالمقابل
NIC بلڈنگ جناح ایونیو، بلو ایریا اسلام آباد، پاکستان۔